WED.4.Dec.2024
VOLUME:19 NO: 309
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 4/ دسمبر 2024
جلد:19 شمارہ: 309
یکم/جمادی الثانی 1446ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com~Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

بدایوں:850 سال قدیم جامع مسجد کو نیل کنٹھ مہادیو مندر بتانے والی عرضی پر سماعت 10 دسمبر تک ملتوی

بدایوں:3 / ڈسمبر (ایجنسیز) ملک میں قدیم مساجد اور درگاہوں کے خلاف مسلسل سازشیں ہو رہی ہیں اور تنازعات پیدا کیے جا رہے ہیں۔ اس درمیان اتر پردیش کے بدایوں سے ایک خبر آ رہی ہے کہ بدایوں جامع مسجد کے خلاف داخل عرضی پر سماعت فی الحال ملتوی کر دی گئی ہے۔ دراصل اتر پردیش کے بدایوں میں واقع 850 سالہ قدیم بدایوں جامع مسجد کو ہندو فریق نے نیل کنٹھ مہادیو مندر بتاتے ہوئے ایک عرضی مقامی عدالت میں داخل کی۔ یہ عرضی منظور کرنے لائق ہے یا نہیں، اس تعلق سے آج سماعت مکمل نہیں ہو سکی۔ یہی وجہ ہے کہ اگلی سماعت کے لیے 10 دسمبر کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ منگل کے روز عدالت کو یہ طے کرنا تھا کہ آیا یہ مقدمہ قابل سماعت ہے یا نہیں۔ منگل کو مسلم فریق کی بحث ہونی تھی جو پوری نہیں ہوئی اس وجہ سے عدالت نے سماعت 10 دسمبر تک ملتوی کر دی گئی۔ گزشتہ ماہ 30 نومبر کو بھی انتظامیہ کمیٹی نے اپنا موقف رکھا تھا۔ اس دن سول جج (سینئر ڈویژن) امت کمار نے مسجد انتظامیہ کمیٹی کے وکیل کے دلائل سننے کے بعد مقدمہ کی اگلی سماعت کی تاریخ 3 دسمبر مقرر کی تھی۔ اصل معاملہ یہ ہے کہ ہندو فریق نے بدایوں کی قدیم شمسی جامع مسجد پر نیل کنٹھ مہادیو مندر ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ اس معاملے کے حوالے سے سیاست بھی زور و شور سے چل رہی ہے۔ اس معاملے کی سماعت کے لیے ایک اسپیشل فاسٹ ٹریک کورٹ کی تشکیل دی گئی ہے۔ ایک جانب ہندو فریق یہ دعویٰ کر رہا ہے کہ نیل کنٹھ مہادیو مندر کو توڑ کر مسجد تعمیر کی گئی ہے، دوسری جانب مسلم فریق کا کہنا ہے کہ یہاں مندر اور مورتی ہونے کا کوئی ثبوت ہی نہیں ہے۔ مسلم فریق کے مطابق جب صوفی مفکر بادشاہ شمس الدین التمش بدایوں آئے تھے تب انہوں نے یہاں پر اللہ کی عبادت کرنے کے لیے مسجد بنوائی تھی۔ اس کے متعلق جو بھی دعوے کیے جا رہے ہیں وہ جھوٹے اور بے بنیاد ہیں۔ بدایوں تنازعہ کے حوالے سے کچھ روز قبل مجلس اتحاد المسلمین کے صدر اسدالدین اویسی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا تھا کہ "آنے والی نسلوں کو 'اے آئی' کی تعلیم کے بجائے 'اے ایس آئی' کی کھدائی میں مصروف کر دیا جا رہا ہے۔"

مہاراشٹر اسمبلی انتخاب: کانگریس کے وفد نے الیکشن کمیشن سے کی ملاقات

ووٹنگ فیصد سمیت 4 اہم نکات پر وضاحت کا مطالبہ

ابھشیک منو سنگھوی نے میڈیا کے سامنے الیکشن کمیشن سے ملاقات کے دوران اٹھائے گئے 4 اہم نکات کا بھی تذکرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ "ہمارے جو اہم نکات تھے، الیکشن کمیشن کو اس کا ڈاٹا جاری کرنا چاہیے۔" جو 4 نکات انھوں نے پیش کیے وہ اس طرح ہیں: مہاراشٹر میں بہت بڑی تعداد میں ووٹروں کی کمی ہوئی ہے۔ ہمیں بوتھ اور انتخابی حلقہ کی بنیاد پر اس کا مکمل ڈاٹا چاہیے، جو ابھی موجود نہیں ہے۔ اس سے پتہ چلے گا کہ مہاراشٹر میں اتنی بڑی تعداد میں جو ووٹرس کو کم کیا گیا، اس کی وجہ کیا ہے۔ لوک سبھا انتخاب اور اسمبلی انتخاب کے درمیان 5 ماہ میں تقریباً 47 لاکھ ووٹرس کو جوڑا گیا۔ اس کی بنیاد کیا ہے؟ ہمیں اس کا ڈاٹا چاہیے۔ الیکشن کمیشن کے خود کے دیے گئے اعداد و شمار کی بنیاد پر مہاراشٹر میں شام 5 بجے ووٹر ٹرن آؤٹ 22.58 فیصد، رات کے 11.30 بجے 65.02 فیصد اور دو دن بعد 67 فیصد بتایا گیا۔ سوال پوچھنے پر جواب ملا کہ ووٹر ٹرن آؤٹ ایک الگ طریقۂ کار ہے اور 17 سی ایک الگ طریقۂ کار ہے۔ 118 ایسے انتخابی حلقے ہیں جہاں لوک سبھا اور اسمبلی انتخاب کے درمیان 25 ہزار زیادہ ووٹوں کا فرق ہے۔ ان میں بیشتر مقام پر برسراقتدار پارٹی کی جیت ہوئی ہے۔ استعفیٰ دے دیا تھا جو بی جے پی کی مدد سے دوبارہ راجیہ سبھا پہنچنے میں کامیاب ہو گئیں۔ ممتا کے بعد سوجیت کمار بھی استعفیٰ دے کر بی جے پی میں شامل ہو گئے۔ چونکہ بی جے پی اڈیشہ میں اکثریت میں ہے ایسے میں قوی امکان ہے کہ سوجیت کمار کو پھر سے راجیہ سبھا بھیج دیا جائے۔ قابل ذکر ہے کہ راجیہ سبھا کی 6 سیٹوں پر ضمنی انتخاب کے بعد راجیہ سبھا میں اراکین کی کل تعداد 237 ہو جائے گی۔ راجیہ سبھا میں این ڈی اے کے اراکین کی تعداد 124 تک ہو جائے گی، کیونکہ این ڈی اے کو آندھرا پردیش میں 3 اور اڈیشہ میں 1 سیٹوں کا فائدہ ہونے والا ہے۔ وائی ایس آر اور بی جے ڈی کو بالترتیب 3 اور 1 سیٹ کا نقصان ہوگا۔

سنبھل تشدد میں شہید ہونے والوں کے کنبوں کو جمعیۃ علماء ہند نے دیا 5-5 لاکھ روپے کا چیک

نئی دہلی:3 / ڈسمبر (ایجنسیز) سنبھل پولیس تشدد اور فائرنگ میں شہید ہونے والوں کے اہل خانہ سے آج جمعیۃ علماء ہند کا ایک وفد ملا اور گہری تعزیت و یک جہتی کا اظہار کیا۔ وفد نے اس موقع پر ہر ایک شہدا کے خاندان کو 5-5 لاکھ روپے کا چیک پیش کیا۔ ساتھ ہی انھیں دلاسہ دیا کہ ان کے عزیزوں کی قربانی ہرگز رائیگاں نہیں جائے گی۔ جن لوگوں نے ان کی جان لی ہے، وہ کیفر کردار تک پہنچیں گے، اور جن کی جان گئی ہے ان کا اجر تو صرف اللہ رب العزت کے پاس ہے۔ جمعیۃ علماء ہند آگے بھی ان کے کنبوں کے ساتھ کھڑی رہے گی اور سنبھل کے مظلوم و مقہور عوام، جامع مسجد کی حفاظت اور بے قصور گرفتار شدگان کے لیے قانونی چارہ جوئی میں مدد بھی کرے گی۔ متاثرہ خاندانوں کی طرف سے شہید محمد رومان خاں کے بیٹے محمد عدنان، شہید محمد نعیم کے بھائی محمد تسلیم، شہید محمد کیف کے والد محمد حسین، شہید محمد بلال کے والد محمد حنیف اور شہید محمد ایان کی والدہ موجود تھیں۔ اس موقع پر اہل خانہ نے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ مولانا مدنی نے جس حوصلہ کے ساتھ ہماری آواز بلند کی ہے، ہم بہت ہی ممنون ہیں۔ آج جمعیۃ علماء ہند کے وفد کی قیادت جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی اور ریاستی دینی تعلیمی بورڈ کے صدر مفتی محمد سید عفان منصور پوری نے کی۔ جس وقت وفد اہل خانہ سے ملاقات کر رہا تھا، مقامی پولیس نے وہاں مداخلت کرتے ہوئے وفد کو آگے بڑھنے سے روکنے کی کوشش کی۔ اس پر مولانا حکیم الدین قاسمی نے سخت اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ متاثرین کی مدد اور ان کے ساتھ ہمدردی کے اظہار سے کسی کو روکنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ مفتی محمد عفان منصور پوری نے کہا کہ ہمارا مقصد مظلوموں کی مدد کرنا اور ظلم کے خلاف آواز اٹھانا ہے۔ جہاں بھی ظلم ہو، جمعیۃ علماء ہند بلا تفریق مذہب و ملت مظلوموں کے تعاون کے لیے کھڑی ہوتی ہے۔ اس وفد میں مولانا حکیم الدین قاسمی اور مولانا مفتی محمد عفان منصور پوری کے علاوہ سینئر آرگنائزر جمعیۃ علماء ہند مولانا غیور احمد قاسمی، مولانا علاء الدین قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ہاپوڑ، حافظ شاہد صدر جمعیۃ علماء سنبھل، مولانا ندیم قاسمی ناظم جمعیۃ علماء سنبھل، قاری محمد یامین جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مغربی یوپی زون، مفتی محمد حمزہ، مولانا دلدار، مولانا عمران ذاکر، مولانا عبدالغفور، مولانا ازہر خان ابن مولانا حکیم الدین قاسمی وغیرہ شامل تھے۔

اب دہلی واقع تاریخی جامع مسجد کے سروے کی اٹھی آواز، ہندو سینا کے صدر وشنو گپتا نے اے ایس آئی کو لکھا خط

نئی دہلی؛ ہندوستان کی راجدھانی دہلی میں موجود تاریخی جامع مسجد کے بھی سروے کا مطالبہ شروع ہو گیا ہے۔ ہندو سینا کے قومی صدر وشنو گپتا نے اے ایس آئی (آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا) کے ڈائریکٹر جنرل کو اس سلسلے میں ایک خط لکھا ہے۔ اس خط میں وشنو گپتا نے کہا ہے کہ اورنگ زیب نے جودھپور اور ادے پور کے کرشن مندر کو توڑ کر اس میں موجود مورتیوں کا استعمال دہلی واقع جامع مسجد کی سیڑھیاں بنانے میں کیں۔ اس کا ثبوت اورنگ زیب پر محمد ساقی مستعد خان کی تصنیف 'ماثر عالمگیری' میں موجود ہے۔ ہندوستان کی راجدھانی دہلی میں موجود تاریخی جامع مسجد کے بھی سروے کا مطالبہ شروع ہو گیا ہے۔ ہندو سینا کے قومی صدر وشنو گپتا نے اے ایس آئی (آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا) کے ڈائریکٹر جنرل کو اس سلسلے میں ایک خط لکھا ہے۔ اس خط میں وشنو گپتا نے کہا ہے کہ اورنگ زیب نے جودھپور اور ادے پور کے کرشن مندر کو توڑ کر اس میں موجود مورتیوں کا استعمال دہلی واقع جامع مسجد کی سیڑھیاں بنانے میں کیں۔ اس کا ثبوت اورنگ زیب پر محمد ساقی مستعد خان کی تصنیف 'ماثر عالمگیری' میں موجود ہے۔ وشنو گپتا نے خط میں بتایا ہے کہ 'ماثر عالمگیری' میں لکھا ہے کہ اتوار (مئی 25-24، 1869) کا دن تھا۔ اس دن خان جہاں بہادر جودھپور سے مندروں کو تباہ کر کے لوٹا۔ اورنگ زیب کی سوانح حیات میں لکھا ہوا ہے کہ خان جہاں بہادر کے ذریعہ مندروں کو تباہ کیے جانے، انھیں لوٹنے اور مورتیوں کو توڑے جانے پر بادشاہ بہت خوش ہوا۔ اس کے بعد بیل گاڑیوں سے ٹوٹی ہوئی مورتیوں کے باقیات کو دہلی روانہ کر دیا گیا۔ مذکورہ حوالہ دیتے ہوئے وشنو گپتا نے کہا کہ ہندو سینا چاہتی ہے جامع مسجد کا سروے ہو اور ان مورتیوں کو باہر نکال کر از سر نو مندروں میں نصب کیا جائے۔ اس عمل سے مغل بادشاہ اورنگ زیب کے ظلم اور مندر توڑنے کی سچائی بھی دنیا کے سامنے آئے گی۔ قابل ذکر ہے کہ ہندو سینا کے صدر وشنو گپتا وہی شخص ہے جنھوں نے اجمیر شریف درگاہ کا سروے کرانے کے لیے اجمیر ڈسٹرکٹ کورٹ میں ایک عرضی داخل کی تھی۔ اس عرضی کو عدالت نے سماعت کے لیے منظور بھی کر لیا ہے اور سماعت کے لیے 20 دسمبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔

راجیہ سبھا اور ضمنی انتخابات کیلئے رائے دہی عمل میں آئی

نئی دہلی: ستمبر 2024 میں ترنمول کانگریس کے راجیہ سبھا رکن جواہر سرکار نے استعفیٰ دیا تھا۔ انہوں نے اس وقت استعفیٰ دیا تھا جب ممتا حکومت کولکاتا کے مشہور آر جی کر معاملے میں الجھی ہوئی تھی۔ 2021 میں اسمبلی انتخاب میں کامیابی کے بعد ممتا نے جواہر سرکار کو راجیہ سبھا بھیجا تھا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ممتا حکومت جواہر سرکار کی جگہ کس کو راجیہ سبھا بھیجتی ہے۔ دوسری جانب ہریانہ میں بھی ایک سیٹ پر ضمنی انتخاب ہونے ہیں۔ یہ سیٹ کرشنالال پنوار کے استعفیٰ کی وجہ سے خالی ہو گیا تھا۔ کیونکہ پنوار اب ہریانہ کابینہ میں شامل ہو گئے ہیں۔ ایسے میں ہریانہ سے کسی نئے چہرہ کو راجیہ سبھا میں بھیجا جانا طے ہے۔ چونکہ یہ سیٹ بی جے پی کے کھاتے میں گئی ہے تو حتمی فیصلہ بھی بی جے پی کو ہی لینا ہے کہ کسے راجیہ سبھا بھیجنا ہے۔ اگر اڈیشہ کی بات کی جائے تو اسمبلی انتخاب میں شکست کھانے والے نوین پٹنائک کو راجیہ سبھا میں بھی دوہرا جھٹکا لگا ہے۔ رواں سال اگست میں راجیہ سبھا رکن ممتا موہنتا نے استعفیٰ دے دیا تھا جو بی جے پی کی مدد سے دوبارہ راجیہ سبھا پہنچنے میں کامیاب ہو گئیں۔ ممتا کے بعد سوجیت کمار بھی استعفیٰ دے کر بی جے پی میں شامل ہو گئے۔ چونکہ بی جے پی اڈیشہ میں اکثریت میں ہے ایسے میں قوی امکان ہے کہ سوجیت کمار کو پھر سے راجیہ سبھا بھیج دیا جائے۔ قابل ذکر ہے کہ راجیہ سبھا کی 6 سیٹوں پر ضمنی انتخاب کے بعد راجیہ سبھا میں اراکین کی کل تعداد 237 ہو جائے گی۔ راجیہ سبھا میں این ڈی اے کے اراکین کی تعداد 124 تک ہو جائے گی، کیونکہ این ڈی اے کو آندھرا پردیش میں 3 اور اڈیشہ میں 1 سیٹوں کا فائدہ ہونے والا ہے۔ وائی ایس آر اور بی جے ڈی کو بالترتیب 3 اور 1 سیٹ کا نقصان ہوگا۔

جنوبی کوریا میں مارشل لاء نافذ، صدر یون سک یول نے کہا 'آئینی نظام کی بقاء کے لیے یہ قدم ضروری'

جنوبی کوریا میں منگل (3 دسمبر 2024) کو صدر یون سک یول نے ایمرجنسی مارشل لاء کا اعلان کر دیا۔ صدر نے اپوزیشن پر پارلیمنٹ کو کنٹرول کرنے، شمالی کوریا سے ہمدردی کرنے اور حکومت کو مفلوج بنانے والی سرگرمیوں میں شامل ہونے کا الزام عائد کیا ہے۔ یہ جانکاری ایک ٹیلی ویژن بریفنگ کے دوران دی گئی، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ جنوبی کوریا کس حد تک سیاسی بحران کا شکار ہے۔ صدر یون سک یول، جنہوں نے 2022 میں اقتدار سنبھالا تھا، کو صدر بننے کے بعد سے ہی اپوزیشن کے زیر کنٹرول نیشنل اسمبلی سے مسلسل چیلنجز کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ انہوں نے مارشل لاء لگانے کے اپنے فیصلہ کو ملک کے آئینی نظام کے تحفظ کی بقاء کے لیے ضروری قرار دیا ہے۔ ایک ماہ قبل ڈیموکریٹک پارٹی آف کوریا کی قیادت میں اپوزیشن کی جانب سے صدر یون سک یول پر اقتدار کے اختیارات کے غلط استعمال سے متعلق مواخذہ کی کارروائی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ مارشل لاء نافذ کر کے صدر مواخذہ کی کارروائی سے بچنا چاہتے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر لی جے مینوگ نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ تاریخ میں مارشل لاء کو 'مکمل آمریت' کہا جاتا ہے اور اس کے نتائج بھی بہت بُرے ثابت ہوتے ہیں۔ اپوزیشن کے ذریعے لگائے گئے الزامات کو صدر یون کے دفتر نے جھوٹا اور بے بنیاد بتاتے ہوئے سرے سے خارج کر دیا۔ ساتھ ہی کہا کہ اپوزیشن عوام کی رائے کو متاثر کرنے کے لیے اس طرح کا جھوٹ پھیلا رہی ہے۔ وزیر اعظم ہان ڈوک سو نے بھی اپوزیشن کے تمام دعووں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی کوریا اس طرح کے اقدامات کو قبول نہیں کرے گا۔ صدر یون اور اپوزیشن کے درمیان تعلقات اس وقت خراب ہو گئے جب یون سال 1987 کے بعد پہلے ایسے صدر بنے جو نئی پارلیمانی مدت کی افتتاحی تقریب میں شامل نہیں ہوئے۔ ان کے دفتر نے جاری پارلیمانی تحقیقات اور مواخذے کی کارروائی کی دھمکیوں کو ان کی غیر حاضری کی وجہ قرار دیا۔

راکیش ٹکیت کی قیادت میں 4 دسمبر کو نوئیڈا میں ہوگی کسانوں کی مہا پنچایت، یوپی سمیت کئی ریاستوں کے کسانوں کی شرکت متوقع

نوئیڈا:3 / ڈسمبر اتر پردیش کے نوئیڈا میں ہزاروں کسان حکومت کے ذریعہ لی گئی زمینوں کے مناسب معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کر رہے ہیں۔ احتجاج کے دوران سنیوکت کسان مورچہ میں شامل کسان لیڈران کی آج گرفتاری ہوئی جس کے بعد ایک بار پھر ہنگامہ بڑھنے کے آثار پیدا ہو گئے ہیں۔ اس معاملے میں بھارتیہ کسان یونین ٹکیت (بی کے یو) نے ایک مہا پنچایت منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ مہا پنچایت بدھ (4 دسمبر) کو گریٹر نوئیڈا کے زیرو پوائنٹ پر ہوگا۔ اس مہا پنچایت کی قیادت راکیش ٹکیت خود کریں گے۔ اس بات کا بھی قوی امکان ہے کہ اس مہا پنچایت میں مغربی اتر پردیش کے ساتھ ساتھ کئی دیگر ریاستوں کے کسان بھی شامل ہوں گے۔ دوسری جانب سیسولی پنچایت سے نریش ٹکیت نے لوگوں سے ٹریکٹرس کے ذریعہ نوئیڈا پہنچنے کی اپیل کی ہے۔ بدھ کو ہونے والی مہا پنچایت کا مقصد کسان لیڈران کی گرفتاری کے خلاف آواز اٹھانا اور کسانوں کو درپیش مسائل سے حکومت کو آگاہ کرنا ہے۔ راکیش ٹکیت نے اس موقع پر کسانوں کو اپنے اتحاد کا مظاہرہ کرنے اور حکومت پر دباؤ بنانے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے مہا پنچایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ کسان لیڈران کو گرفتار کر کے حکومت کسان تحریک کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس ایشو پر پنچایت میں بحث ہوگی، اور پھر آگے کی حکمت عملی تیار کی جائے گی۔ بھارتیہ کسان یونین ٹکیت کے ضلعی ترجمان سنیل پردھان نے کہا کہ اس مہا پنچایت میں خاص طور سے راکیش ٹکیت موجود رہیں گے۔ اس دوران وہ کسانوں کو اپنے اتحاد کو برقرار رکھنے اور جدوجہد کو مزید تیز کرنے کی تلقین کریں گے۔ دراصل کسان لیڈران اس بات سے ناراض ہیں کہ کسانوں کی گرفتاری کا عمل انجام دے کر حکومت کسان تحریک کو کمزور کرنا چاہتی ہے۔ حالانکہ کسان لیڈران کی گرفتاری کے باوجود کسانوں نے تحریک پوری مستعدی سے جاری رکھی ہوئی ہے، اور وہ اپنے قدم پیچھے کھینچنے کو تیار نہیں ہیں۔

کرناٹک کی سمائرہ نے تاریخ رقم کر دی محض 18 سال کی عمر میں بنی کمرشیل پائلٹ

وجے پور: ریاست کرناٹک کے وجے پور کی ایک لڑکی محض 18 سال کی عمر میں ہی پائلٹ بن گئی۔ تاریخ رقم کرنے والی نوجوان لڑکی کا نام سمائرا ہلور ہے وہ ہندوستان کی اب تک کی سب سے کم عمر کی کمرشل پائلٹ بن گئی ہیں۔ سمائرا بزنس میں امین ہلور کی بیٹی ہیں۔ انہوں نے کمرشل پائلٹ لائسنس (سی پی ایل) حاصل کر لیا ہے۔ وہ کمرشل پائلٹ لائسنس پانے والی ہندوستان کی سب سے کم عمر پائلٹ بھی بن گئی ہیں۔ سمائرا نے ونود ایوی ایشن اکیڈمی میں 6 ماہ کی ایوی ایشن ٹریننگ لی۔ اکیڈمی کے بانی ونود یادو اور کیپٹن تپیش کمار کی رہنمائی میں سمائرا نے پہلی ہی کوشش میں سی پی ایل کے تمام امتحانات پاس کر لیے۔ سمائرا نے اپنی کامیابی کا کریڈٹ اپنے کیپٹن تپیش کمار اور ونود یادو کو دیا۔ سمائرا نے اس موقع سے کہا کہ "ٹریننگ مشکل تھی لیکن کیپٹن کی مدد سے یہ آسان ہو گیا۔ میری کامیابی کا سارا کریڈٹ کیپٹن تپیش کمار اور ونود یادو کو جاتا ہے۔" سمائرا ہلور نے پائلٹنگ سمیت 6 لازمی کورسز میں بھی حصہ لیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے تحریری امتحان میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ سمائرا نے مہاراشٹر کے بارامتی میں 'کارور ایوی ایشن اکیڈمی' میں 7 ماہ کی فلائٹ ٹریننگ لی جہاں ان کو کئی چیلنجز کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ سمائرا کے مطابق 'کارور ایوی ایشن اکیڈمی' میں تکنیکی مہارت نہیں ملی۔ کیپٹن تپیش کمار میرے آئیڈیل ہیں انہوں نے صرف 25 سال کی عمر میں پائلٹ بن کر کامیابی حاصل کی تھی۔ اب میں ملک کی سب سے کم عمر کمرشل پائلٹ ہوں۔ کابینہ وزیر ملنکو ڈابسنکوڈا عرف ایم بی پاٹل نے بھی سمائرا ہلور کو مبارک باد پیش کی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر سمائرا کی تصویر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ "ملک کی سب سے کم عمر پائلٹ سمائرا ہلور کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد جنہوں نے قومی سطح پر ہمارے ملک اور ریاست کا نام روشن کیا ہے۔ محض 18 سال کی عمر میں اتنی بڑی کامیابی حاصل کرنا قابل فخر ہے۔ مجھے امید ہے کہ وجے پور کی اس بیٹی کا مستقبل کافی روشن ہوگا۔"

جی ایس ٹی چوری: 'گزشتہ 4 مالی سال کے دوران گجرات میں 12803 مقدمات درج، 101 افراد گرفتار'، نرملا سیتارمن نے دی جانکاری

حیدرآباد: ریاست گجرات میں گزشتہ 4 مالیاتی سالوں میں مرکزی ٹیکس افسران نے جی ایس ٹی چوری کے 12803 معاملے درج کیے اور 101 لوگوں کو گرفتار کیا۔ یہ جانکاری منگل کے روز راجیہ سبھا میں وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے دی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ "گجرات میں مالی سال 22-2021 سے 25-2024 (31 اکتوبر 2024 تک) کے درمیان سنٹرل ٹیکس ڈھانچہ کے ذریعہ درج جی ایس ٹی چوری کے معاملوں کی تعداد 12803 ہے۔" نرملا سیتارمن کے مطابق ایسے معاملوں میں آئی پی سی (اب انڈین کوڈ آف جسٹس 2023) کے تحت 3 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں اور ان ایف آئی آر میں 8 لوگوں کا نام شامل ہے۔ مرکزی وزیر نرملا سیتارمن نے مزید بتایا کہ جی ایس ٹی چوری کے معاملوں میں سی جی ایس ٹی ایکٹ 2017 کی دفعہ 69 کے تحت 101 افراد کو گرفتار بھی کیا گیا ہے۔

تاج محل کو بم سے اُڑانے کی دھمکی

تاج محل کی سکیورٹی پر مامور اسسٹنٹ کمشنر پولیس (اے سی پی) سید اریب احمد نے پی ٹی آئی کو یہ بات بتائی۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش ٹورازم آفس کو ای میل آیا تھا جس میں تاج کو دھماکہ سے اڑا دینے کی دھمکی دی گئی تھی لیکن تاج محل کے سیفٹی چیک کے دوران ایسا کچھ بھی نہیں پایا گیا۔

2025 میں برسر اقتدار ہوتے ہی کانگریس 'اسٹریٹ وینڈنگ ایکٹ' اور 'لائسنس پرمٹ' کرے گی نافذ: رینور

نئی دہلی: دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے آج ایک بار پھر دعویٰ کیا کہ آئندہ اسمبلی انتخاب میں دہلی میں کانگریس کی حکومت بننے جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'دہلی نیائے یاترا' کے دوران جب میں نے دہلی کی عوام کے درمیان جا کر ان کی تکلیف کو قریب سے دیکھا اور جانا تو لوگوں نے آئندہ اسمبلی انتخاب میں کانگریس کا ساتھ دینے کا وعدہ کیا۔ یاترا کے دوران نہ صرف لوگوں نے حمایت کا بھروسہ دلایا بلکہ کندھے سے کندھا ملا کر یاترا کے ساتھ بھی چلتے دکھائی دیے۔ اس دوران دیویندر یادو نے اعلان کیا کہ آئندہ اسمبلی انتخاب میں کانگریس کی حکومت بنتے ہی سب سے پہلے جدوجہد کی زندگی گزارنے والے اسٹریٹ وینڈرس کے لیے 'اسٹریٹ وینڈنگ ایکٹ' لاگو کرنے اور آٹو والوں کے لیے 'لائسنس پرمٹ' کھولنے کا کام کیا جائے گا۔ دہلی کانگریس صدر نے کالا بازاری ختم کرنے کا عزم بھی ظاہر کیا اور کہا کہ کانگریس اس کے لیے پابند عہد ہے۔ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ پرمٹ/لائسنس فراہم کرنے کے لیے آٹو رکشا کا رجسٹریشن کانگریس دوبارہ کرے گی، جبکہ دہلی میں 93654 آٹو پہلے سے ہی رجسٹرڈ ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق ان کے کنبہ میں 4 افراد ہوں گے تو کانگریس پارٹی کو سیدھے طور پر 4 لاکھ سے زائد ووٹوں کا فائدہ ملے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2014 میں کانگریس کی یو پی اے حکومت کے وزیر برائے شہری ترقی اجے ماکن نے 'اسٹریٹ وینڈرس پروٹیکشن ایکٹ' بنایا تھا۔ اس قانون کو اروند کیجریوال نے اپنی 11 سالہ دور حکومت میں نافذ کرنے کی کوشش بھی نہیں کی۔ ساتھ ہی انہوں نے بی جے پی پر بھی حملہ بولا اور کہا کہ "بی جے پی قیادت والی مرکزی حکومت اور کارپوریشن نے 'وینڈنگ زون' بنانے میں پوری طرح سے بے عملی کا مظاہرہ کیا۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی بھی اسٹریٹ وینڈرس کے خلاف رہی ہے اور ان کو ملنے والے پچھلے سال کے بجٹ 468 کروڑ روپے میں تخفیف کرتے ہوئے 326 کروڑ کر دیا۔ دیویندر یادو نے عام آدمی پارٹی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ 2014 میں عاپ نے جب دہلی کا اقتدار اپنے ہاتھ میں لیا تھا تب کیجریوال نے کئی وعدے کیے تھے۔ کیجریوال نے مہنگائی کی شرح کے مطابق سال بہ سال آٹو کرایہ میں اضافہ، آٹو ڈرائیوروں کو پولیس کی ہراسانی سے روکنے اور آٹو پرمٹ ڈرائیوروں کی تعداد بڑھانے جیسی مراعات کا اعلان کیا تھا۔ ایک لاکھ روپے دینے اور پوری دہلی میں کم از کم 300 آٹو اسٹینڈ کی تعمیر کرانے کا بھی وعدہ تھا لیکن کیجریوال نے آٹو ڈرائیوروں کو دھوکہ دیا اور ان سے کیے کسی بھی وعدے کو پورا نہیں کیا۔ کانگریس نے ہمیشہ سے محنت کر کے روزی روٹی کمانے والے لوگوں کی مدد کی ہے۔ 2025 میں کانگریس برسر اقتدار ہوتے ہی محنت کش غریبوں سے کیے گئے تمام وعدوں کو پورا کرنے کی کوشش کرے گی۔

پی وی سندھو کی وینکٹنا دتا کوئی سے شادی

حیدرآباد: دو مرتبہ کی اولمپک میڈلسٹ شٹلر پی وی سندھو 22 دسمبر کو راجستھان کے ادے پور میں شادی کے بندھن میں بندھ جائیں گی۔ سابق عالمی چمپئن، جنہوں نے اتوار کو لکھنؤ میں مودی انٹرنیشنل ٹورنمنٹ میں کامیابی حاصل کی، حیدرآبادی وینکٹا دتا سائی سے شادی کریں گی، جو پوسیڈیکس ٹکنالوجیز کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ہیں۔

4 ریاستوں کی 6 راجیہ سبھا سیٹوں پر 20 ڈسمبر کو ضمنی انتخابات

نئی دہلی: 4 ریاستوں کی 6 راجیہ سبھا سیٹوں پر 20 دسمبر کو ضمنی انتخاب کرانے کا اعلان گزشتہ دنوں ہو چکا ہے۔ اب سب کی نظریں اس بات پر ہیں کہ اس انتخاب میں کس پارٹی کو نقصان ہوگا اور کسے فائدہ ملے گا۔ جن 6 سیٹوں پر ضمنی انتخاب ہونا ہے، ان میں سب سے زیادہ 3 سیٹیں آندھرا پردیش کی ہیں۔ ہریانہ، بنگال اور اڈیشہ کی 1-1 سیٹ پر ضمنی انتخاب ہونے ہیں۔ یہ تمام سیٹیں اراکین پارلیمنٹ کے استعفیٰ دینے کی وجہ سے خالی ہوئے ہیں۔ 6 میں سے 4 اراکین پارلیمنٹ کی پھر سے واپسی کا امکان ہے، حالانکہ ان کی سیاسی پارٹی اب بدل جائے گی۔ 2 سیٹوں پر نیا چہرہ دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ آندھرا پردیش کی جن 3 سیٹوں پر ضمنی انتخاب ہونے ہیں وہ تمام سیٹیں وائی ایس آر کے اراکین پارلیمنٹ کے استعفیٰ کی وجہ سے خالی ہوئے ہیں۔ ان تینوں اراکین پارلیمنٹ کے نام ہیں وی آر موپی دیوی، وی ایم راؤ اور آر کرشنیا۔ یہ تینوں سیٹیں این ڈی اے کے کھاتے میں جانے والی ہیں۔ استعفیٰ دینے والے تینوں اراکین پارلیمنٹ ٹی ڈی پی میں شامل ہو گئے ہیں۔ ایسے میں اس بات کا قوی امکان ہے کہ یہ تینوں سیٹیں ٹی ڈی پی اپنے پاس رکھ سکتی ہے۔ 21 اراکین اسمبلی والی پون کلیان کی پارٹی بھی 1 سیٹ پر دعویٰ کر رہی ہے۔ اگر ٹی ڈی پی پون کلیان کی بات مان لیتی ہے تو وائی ایس آر سے آئے ہوئے کسی ایک رکن کا ٹکٹ کٹ سکتا ہے۔ رواں سال اپریل میں ہوئے راجیہ سبھا انتخاب کے بعد ایسا پہلی بار تھا جب آندھرا پردیش سے ٹی ڈی پی کا کوئی رکن راجیہ سبھا میں نہ ہو۔

راہل گاندھی کانگریس وفد کے ساتھ کریں گے تشدد زدہ سنبھل کا دورہ

سنبھل: راہل گاندھی بدھ کے روز سنبھل کا دورہ کریں گے، جہاں وہ اتر پردیش سے کانگریس کے تمام اراکین پارلیمنٹ کے ساتھ موجود ہوں گے۔ کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے یہ اطلاع دی اور کہا کہ اس وفد کی قیادت راہل گاندھی کریں گے۔ اس وفد میں پارٹی کے جنرل سکریٹری اور ریاستی انچارج اویناش پانڈے بھی شامل ہوں گے۔ اجے رائے نے مزید کہا کہ راہل گاندھی کے ساتھ پرینکا گاندھی کے بھی شامل ہونے کا امکان ہے۔ سنبھل میں موجودہ صورتحال کشیدہ ہے، جہاں 19 نومبر کو ایک مقامی عدالت کے حکم پر مغلیہ دور کی جامع مسجد کا سروے کیا گیا۔ درخواست میں دعویٰ کیا گیا کہ یہ مسجد کبھی ہری ہر مندر تھی۔ 24 نومبر کو دوسرے سروے کے دوران پُرتشدد واقعات پیش آئے، جس میں 4 افراد جان بحق اور متعدد زخمی ہوئے۔ ضلع میں امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے ضلع مجسٹریٹ راجندر پنسیا نے 10 دسمبر تک باہر کے افراد کے داخلے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ یہ پابندی 31 دسمبر تک بڑھائی جا سکتی ہے۔ اس دوران کسی بھی سماجی تنظیم یا عوامی نمائندے کو ضلعی حدود میں داخلے کے لیے خصوصی اجازت لینا ضروری ہوگا۔ کانگریس اور سماجوادی پارٹی کے رہنماؤں کو سنبھل جانے سے روک دیا گیا تھا۔ راہل گاندھی کے سنبھل دورے کے سلسلہ پر آج تک ※ سے بات کرتے ہوئے مرادآباد کے کمشنر آنجنے کمار سنگھ نے کہا کہ انہیں سنبھل میں آنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی کیونکہ ضلعی مجسٹریٹ کی جانب سے عائد کردہ پابندیاں ابھی بھی نافذ ہیں۔

پُرسکون نیند وخوابوں کے قاتل

الیکٹرانک آلات کے اسکرین ٹائمنگ

مسعود محبوب خان (ممبئی)

09422724040

اوسا کا یونیورسٹی کی تحقیق میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ سونے سے قبل کمپیوٹر، موبائل فون اور ٹی وی جیسے آلات کا استعمال کم خوابی اور نیند کی خرابی کا ایک بڑا سبب ہے۔ اس تحقیق کے مطابق، وہ لوگ جو رات کے وقت ان الیکٹرانک آلات کا استعمال کرتے ہیں، نہ صرف نیند کے دورانیے میں کمی کا شکار ہوتے ہیں بلکہ ان کی نیند کا معیار بھی متاثر ہوتا ہے۔ ایسے افراد کی نیند میں خلل کی وجہ سے نہ صرف ان کی صحت متاثر ہوتی ہے بلکہ روزمرہ زندگی میں ان کی کارکردگی بھی متاثر ہوسکتی ہے۔ اگر نیند کی کمی اور اس کے منفی اثرات سے بچنا چاہتے ہیں تو نیند سے پہلے اسکرینز سے بچنا اور پُرسکون سرگرمیوں میں مشغول ہونا انتہائی مفید ہے۔ اس تحقیق میں بتایا گیا کہ کمپیوٹر، موبائل اور ٹی وی کی اسکرین سے نکلنے والی نیلی روشنی (blue light) دماغ کے میلانوپسن نامی فوٹو ریسپٹرز کو متاثر کرتی ہے، جس سے نیند کا ہارمون میلاٹونن کم ہوتا ہے۔ میلاٹونن ایک قدرتی ہارمون ہے جو نیند کو بہتر بنانے میں مدد دیتا ہے۔ جب اس کی سطح کم ہوجاتی ہے، تو انسان کو سونے میں دشواری پیش آتی ہے، اور نیند کا دورانیہ کم ہوجاتا ہے۔ رات کی نیند انسان کی ذہنی اور جسمانی صحت کے لیے انتہائی اہم ہے۔ نیند کے دوران جسم میں نئی توانائی پیدا ہوتی ہے، دماغ کو سکون ملتا ہے، اور مدافعتی نظام بہتر ہوتا ہے۔ اگر نیند کا دورانیہ کم یا ناقص ہو تو یہ انسانی جسم کے مختلف نظاموں پر منفی اثر ڈال سکتا ہے۔ چاق و چوبند رہنے اور روزمرّہ کی زندگی میں اچھا پرفارم کرنے کے لیے مناسب نیند لینا نہایت ضروری ہے۔ ماہرین کے مطابق، رات کے ابتدائی گھنٹوں میں سونے کے لیے لیٹنا بہتر نیند کا آغاز کرتا ہے۔ قدرتی نظام کے تحت، شام ڈھلنے کے بعد جسم میں نیند کے ہارمونز کی سطح بڑھتی ہے، جو ابتدائی رات کو سونے کی صورت میں بہترین نیند فراہم کرتی ہے۔ اگر ہم یہ وقت الیکٹرانک آلات کے سامنے گزاریں تو نیند کے اس فطری سائیکل میں خلل پیدا ہوتا ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ جو لوگ سونے سے پہلے ہیجان انگیز یا خوفناک مواد دیکھتے ہیں، ان کے دماغ میں تناؤ اور اضطراب کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اس سے نیند متاثر ہوتی ہے اور نیند کے مختلف مراحل (Sleep Stages) صحیح طریقے سے مکمل نہیں ہو پاتے۔ ان مراحل میں خلل سے نہ صرف ذہنی سکون خراب ہوتا ہے بلکہ جسمانی کارکردگی اور ذہنی توجہ میں بھی کمی آتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سونے سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے الیکٹرانک آلات سے دُوری اختیار کرنا بہتر نیند کے لیے مفید ثابت ہوتا ہے۔ سونے سے پہلے کتاب پڑھنا، گہری سانسیں لینا، یا ہلکی آواز میں قرآن سننا نیند کو بہتر بنا سکتا ہے۔ اس طرح کے طریقے نہ صرف نیند کا معیار بہتر بناتے ہیں بلکہ جسم و دماغ کو پُرسکون رکھتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق، برقی بلب اور الیکٹریکل مصنوعات جیسے ٹی وی، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ اور اسمارٹ فونز کی اسکرینز سے نکلنے والی مصنوعی روشنیاں انسان کی نیند کی خرابی کی بڑی وجوہات میں شامل ہیں۔ ان آلات کی روشنی نیلی شعاعوں پر مشتمل ہوتی ہے، جو انسانی جسم کی قدرتی گھڑی کو متاثر کرتی ہے۔ انسانی جسم میں ایک قدرتی گھڑی موجود ہوتی ہے جسے Circadian Rhythm کہا جاتا ہے۔ یہ گھڑی دن اور رات کے وقت کے مطابق جسم کے مختلف نظاموں کو منظم کرتی ہے۔ قدرتی حالات میں، صبح کی روشنی انسانی جسم کو جاگنے کا پیغام دیتی ہے جب کہ رات کا اندھیرا نیند کو مدعو کرتا ہے۔ لیکن جب رات کے وقت مصنوعی روشنیاں جسم پر اثر انداز ہوتی ہیں، تو یہ گھڑی متاثر ہو جاتی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہمارا سونے اور جاگنے کا قدرتی توازن بگڑ جاتا ہے اور نیند کا معیار کمزور ہو جاتا ہے۔ تحقیق کے مطابق، مصنوعی روشنی خصوصاً نیلی روشنی کا استعمال نیند کے ہارمون میلاٹونن (Melatonin) کے اخراج میں کمی کا باعث بنتا ہے۔ میلاٹونن نیند کے آغاز کے لیے ضروری ہے، اور یہ ہارمون رات کو جسم میں زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے تاکہ انسان کو نیند کے لیے تیار کر سکے۔ لیکن جب مصنوعی روشنیاں اس کے اخراج کو روک دیتی ہیں، تو انسان کو نیند آنے میں مشکل ہوتی ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ نیند کا معیار متاثر ہوتا ہے، اور انسان بار بار جاگنے لگتا ہے۔ مصنوعی روشنی، خاص طور پر کمپیوٹر اور موبائل فونز کی ایل ای ڈی روشنی، نیورونز (Neurons) کو بھی متحرک کر دیتی ہے۔ نیورونز دماغ کے اعصابی خلیے ہیں جو پیغام رسانی کا کام کرتے ہیں۔ جب نیورونز کو یہ روشنی فعال کرتی ہے، تو دماغ میں چستی پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے انسان کو نیند آنے میں مزید دشواری ہوتی ہے اور جاگنے کی حالت برقرار رہتی ہے۔ یہ صورتِ حال اس طرح ہے جیسے کیفین یا چائے کا اثر دماغ پر ہوتا ہے، جو انسان کو نیند سے روکنے کا باعث بنتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق، جو افراد روزانہ رات میں پوری نیند نہیں لیتے، وہ متعدد سنگین امراض کے خطرے میں آجاتے ہیں۔ ان میں موٹاپا، یاسیت (ڈپریشن)، دل کے امراض اور فالج کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ نیند کی کمی جسم میں ہارمونل توازن کو بگاڑ سکتی ہے، جس سے میٹابولزم پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں اور وزن میں اضافہ ہوتا ہے۔ مزید برآں، دماغ کو مناسب آرام نہ ملنے کی وجہ سے نفسیاتی امراض جیسے ڈپریشن اور انزائٹی کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ اچھی اور پُرسکون نیند حاصل کرنے کے لیے کچھ اہم عوامل اور عادات پر توجہ دینا ضروری ہے۔ نیند کی اہمیت کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ، مختلف تدابیر اپناتے ہوئے ہم اپنے نیند کے معیار کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ نیند کو بہتر بنانے اور مصنوعی روشنی کے مضر اثرات سے بچنے کے لیے یہاں درج ذیل احتیاطی تدابیر کی تجویز پیش کی جا رہی ہے۔ روزانہ کی روٹین: نیند کے وقت کا ایک مقررہ شیڈول بنائیں۔ روزانہ ایک ہی وقت پر سونے اور جاگنے کی عادت ڈالیں۔ اس سے جسم کی قدرتی گھڑی مستحکم رہتی ہے، جس سے نیند کی کیفیت میں بہتری آتی ہے۔ تیز روشنی سے بچنا: سونے سے کم از کم آدھا گھنٹہ پہلے تیز روشنی کی موجودگی سے بچنا ضروری ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ موبائل فونز، ٹیبلٹس، ٹیوب لائٹس، انرجی سیورز اور ٹی وی اسکرینز کا استعمال ترک کر دینا چاہیے۔ یہ الیکٹرانک آلات نیلی روشنی خارج کرتے ہیں، جو میلاٹونن کی پیداوار کو متاثر کرتے ہیں اور نیند کے عمل کو خراب کرتے ہیں۔ نیلی روشنی کے فلٹرز کا استعمال کریں۔ ایسے اسکرین فلٹرز یا ایپلی کیشنز کا استعمال کریں جو نیلی روشنی کو کم کر کے اسے پیلے رنگ میں تبدیل کر دیتے ہیں، اس سے میلاٹونن کی پیداوار متاثر نہیں ہوتی۔ رات میں دھیمی روشنی کا انتخاب کریں۔ کم روشنی والے برقی بلب یا رات کے وقت نارنجی روشنی کا استعمال کریں، کیونکہ یہ قدرتی طور پر سکون فراہم کرتی ہے اور نیند میں خلل پیدا نہیں کرتی۔ بچّوں کی اسکرین کا وقت کم کرنا: بچّوں کے لیے اسمارٹ فونز، ٹیبلٹس، اور آئی پیڈز کا استعمال محدود کرنا چاہیے۔ یہ نہ صرف ان کی نیند کے دورانیے کو بڑھاتا ہے بلکہ ان کی ترقی اور عمومی صحت کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔ بچّوں کے لیے نیند کی ضرورت بالغوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے، اور اسکرین کا زیادہ وقت انہیں نیند سے محروم کرسکتا ہے۔ سوشل میڈیا سے گریز: سونے سے کم از کم دو گھنٹے پہلے کمپیوٹر، موبائل، ٹی وی، الیکٹرانک آلات اور سوشل میڈیا کا استعمال سے دور رہیں۔ سوشل میڈیا پر گزارا جانے والا وقت ذہن کو متحرک کرتا ہے اور نیند کے لیے سکون حاصل کرنے میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔ اس کی جگہ کتابیں پڑھنے یا دیگر پُرسکون سرگرمیوں کا انتخاب کریں، جیسے کہ ہلکی سی تلاوت و نشید یا مراقبہ وغیرہ۔ کمرے کی روشنی کا انتظام: نیند کے دوران کمرے کی روشنی مدھم ہونا چاہیے۔ یہ ماحول کو سکون دہ بناتا ہے اور نیند کے لیے سازگار حالات فراہم کرتا ہے۔ کمرے کی کھڑکیاں بند کر کے اندھیرا کریں یا ایسی پردے لگائیں جو روشنی کو روک سکیں۔ درجۂ حرارت کا خیال رکھنا: کمرے کا درجۂ حرارت بھی نیند کے معیار پر اثر انداز ہوتا ہے۔ پنکھے یا اے سی کو معمولی درجۂ حرارت پر رکھیں تاکہ کمرے کا ماحول آرام دہ ہو۔ عام طور پر، 20 سے 22 ڈگری سینٹی گریڈ کا درجۂ حرارت نیند کے لیے موزوں سمجھا جاتا ہے۔ پُرسکون ماحول: نیند کے دوران شور اور خلل سے بچنے کے لیے کمرے کا دروازہ بند رکھیں۔ اگر ممکن ہو تو شور کو کم کرنے کے لیے کان میں ڈالنے والے ایئر پلگ یا سفید شور کی مشین کا استعمال کریں۔ ایک پُرسکون ماحول نیند کی بہتر کیفیت کو یقینی بنانے میں مدد کرتا ہے۔ سوتے وقت پُرسکون سرگرمیوں کو اپنائیں۔ رات کے وقت کوئی سکون آور کتاب پڑھنا، مراقبہ کرنا، یا ہلکی آواز میں تلاوت یا نشید سننا بھی نیند کے معیار کو بہتر بنانے میں مدد دیتا ہے۔

اچھی نیند کے متعدد فوائد ہیں، جو درج ذیل ہیں:

اچھی نیند ذہن کو تروتازہ کرتی ہے، توجہ اور یادداشت کو بہتر بناتی ہے۔ نیند جسم کے مختلف نظاموں کو بحال کرنے میں مدد کرتی ہے، جس سے قوت مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے اور بیماریوں کا خطرہ کم ہوتا ہے۔ نیند کی کمی سے انسان میں چڑچڑا پن، یاسیت، اور دیگر نفسیاتی مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ اچھی نیند انسان کے موڈ کو بہتر بناتی ہے۔ اچھی نیند کی بدولت جسمانی اور ذہنی کارکردگی میں بہتری آتی ہے، جو کہ روزمرّہ کی زندگی میں مثبت اثر ڈالتی ہے۔ نیند کے دورانیے اور معیار کو بہتر بنانا نہ صرف صحت کے لیے فائدہ مند ہے بلکہ یہ زندگی کی معیاری حیثیت کو بھی بڑھاتا ہے۔ اگر ہم ان آسان لیکن مؤثر عادات کو اپنا لیں تو ہم ایک صحت مند طرزِ زندگی کی جانب قدم بڑھا سکتے ہیں۔ نیند کو کبھی بھی ہلکا نہ لیں؛ یہ آپ کی جسمانی اور ذہنی صحت کے لیے بہت اہم ہے۔ نیند کی اہمیت اور نیند کے معیار کی حفاظت کے حوالے سے قرآن و حدیث میں بھی مختلف احکامات موجود ہیں۔ یہاں کچھ نکات پیش کیے جا رہے ہیں۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے رات کی نیند کو انسان کی ایک اہم ضرورت قرار دیا ہے۔ سورۃ الفرقان (47:25) میں فرمایا گیا: "اور وہی ہے جو رات کو تمہارے لیے لباس اور نیند کو سکون بناتا ہے"۔ یہ آیت واضح کرتی ہے کہ نیند انسان کی جسمانی اور ذہنی صحت کے لیے ضروری ہے۔ نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کے ابتدائی حصّے میں سونے کی ترغیب دی ہے۔ آپ نے فرمایا: "میری اُمت کے لیے بہترین خواب وہ ہیں جو رات کے ابتدائی حصّے میں ہوں"۔ یہ حدیث نیند کے فطری سائیکل اور نیند کے ہارمون میلاٹونن کے بڑھنے کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ اسلامی تعلیمات میں سونے سے پہلے کچھ آداب بھی ہیں جو نیند کے معیار کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ سونے سے پہلے وضو کرنا (مسلم: 2711)۔ سونے سے پہلے دو رکعت نفل نماز پڑھنا (ابن ماجہ: 1376)۔ بستر پر جانے سے پہلے قرآن کی کچھ آیات، خاص طور پر آیت الکرسی (سورۃ البقرہ: 255) پڑھنا، جسے سونے کے دوران حفاظت کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے (بخاری: 5010)۔ قرآن میں سونے کی حالت کو اللہ کی نشانیوں میں سے ایک قرار دیا گیا ہے۔ سورۃ الروم (23:30) میں فرمایا گیا: "اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ تمہاری نیند تمہارے دن کی سکون کی حالت ہے"۔ یہ آیت نیند کی حالت کو اللہ کی قدرت اور حکمت کا ایک مظہر بتاتی ہے۔ نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "خواب تین قسم کے ہوتے ہیں: خوشی کے خواب، غم کے خواب، اور وہ خواب جو شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں۔ جب تم میں سے کوئی خواب دیکھے تو اسے اپنے پاس نہ رکھے، بلکہ اللہ سے پناہ مانگے" (بخاری)۔ یہ حدیث خواب کی کیفیت اور نیند کے اثرات پر روشنی ڈالتی ہے۔ اسلامی تعلیمات میں یہ بھی شامل ہے کہ سونے سے پہلے پُرسکون سرگرمیوں میں مشغول ہونا مفید ہے، جیسے کہ ذکر کرنا، قرآن کی تلاوت کرنا، اور نفسیاتی سکون حاصل کرنا۔ نیند انسانی صحت کے لیے انتہائی اہم ہے، اور قرآن و حدیث میں اس کی اہمیت اور اس کے آداب کا ذکر موجود ہے۔ سونے سے پہلے الیکٹرانک آلات سے دور رہنا اور پُرسکون سرگرمیوں میں مشغول ہونا نیند کے معیار کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ ان احکامات کی روشنی میں ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی نیند کی عادتوں میں بہتری لائیں اور اللہ کی رضا کے حصول کے لیے کوشش کریں۔

سنبھل کی مسجد کے نیچے مندر کا دعویٰ

'کہیں یہ ہماری 500 برس پرانی جامع مسجد پر قبضہ تو نہیں کر رہے'

شکیل اختر

انڈیا کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش کے مراد آباد اور امروہہ قصبے کے درمیان واقع پرسکون شہر سنبھل آج کل بے چینی، خوف اور غیر یقینی کا شکار ہے۔ اور اس کی وجہ شہر کی صدیوں پرانی شاہی جامع مسجد کو لے کر پیدا ہونے والا تنازع ہے۔ گذشتہ برسوں کے دوران ایودھیا میں منہدم کی جانے والی تاریخی بابری مسجد کی طرح مغل بادشاہ ظہیرالدین محمد بابر سے منسوب کی جانے والی اس مسجد کے اطراف اب پولیس فورس تعینات ہے۔ یہ ایک اونچے ٹیلے پر واقع ہے اور اسے سنبھل کی جامع مسجد بھی کہتے ہیں۔ اس کا آرکیٹیکچر اور ڈیزائن بابر سے پہلے کے لودھی حکمرانوں کے فن تعمیر سے زیادہ ملتا جلتا ہے۔ یہ تاریخی مسجد محکمہ آثار قدیمہ کی محفوظ تاریخی عمارات کے زمرے میں شامل ہے۔ یہاں ابتدا سے ہی نماز ادا کی جاتی رہی ہے۔ سنہ 1976 میں یہاں کے امام کو ایک ہندو ایکٹیوسٹ نے قتل کر دیا تھا۔ اس واقعے کے بعد سے مسجد کے مرکزی دروازے کے پاس پولیس چوکی بنائی گئی جہاں ہمیشہ اہلکار تعینات رہتے ہیں۔ فی الحال ممکنہ کشیدگی کے خوف سے مسجد کے اطراف میں رہنے والے بہت سے مسلمان اپنے گھروں سے کہیں اور منتقل ہو گئے ہیں۔ یاد رہے کہ 19 نومبر کو سنبھل میں کیلا دیوی مندر کے مہنت رشی راج مہاراج نے کچھ لوگوں کے ساتھ مل کر مقامی عدالت میں ایک درخواست دائر کی تھی جس میں یہ موقف اپنایا تھا کہ مسجد کی جگہ ایک ہندو مندر قائم تھا جسے سنہ 1526 میں توڑ کر مسجد تعمیر کی گئی ہے۔

جامع مسجد سے متعلق عدالتی درخواست

انھوں نے اپنی درخواست میں یہ بھی دعویٰ کیا کہ سنبھل کی شاہی مسجد کی جگہ 'ہری ہر' نامی مندر ہے لہذا انڈیا کا محکمۂ آثار قدیمہ اس جگہ کا سروے کرے۔ یاد رہے کہ ایودھیا کی بابری مسجد کے بعد یہ پہلی مسجد نہیں ہے جس پر ہندو مندر ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے بنارس کی گیان واپی مسجد اور متھرا کی عیدگاہ پر بھی دعوے کیے جا چکے ہیں۔ اور پچھلے دنوں تو اجمیر کی درگاہ پر بھی مقدمہ کر دیا گیا ہے۔ اس کے بعد 19 نومبر کو سول کورٹ نے سنبھل مسجد کے متعلق درخواست کی سماعت کے فوراً بعد ایک ایڈوکیٹ کمشنر مقرر کیا اور چند گھنٹوں کے اندر مسجد کا سروے بھی کر لیا گیا۔ مسجد کی انتظامیہ کمیٹی نے سروے میں اتنی جلد بازی پر سوال اٹھایا تھا لیکن عدالت کے ذریعے مقرر کیے گئے ایڈوکیٹ سروے کمشنر رمیش سنگھ راگھو کا کہنا تھا کہ عدالت نے سروے کے لیے کوئی تاریخ اور وقت مقرر نہیں کیا تھا اور صرف رپورٹ جمع کرنے کے لیے 29 نومبر کی تاریخ مقرر کی تھی۔ سروے کمشنر نے عدالت کے احاطے میں بی بی سی سے بات کرتے ہوئے سروے جلد کرنے کا سبب بتاتے ہوئے کہا کہ 'یہ ایک ہائی پروفائل کیس تھا۔ مقدمہ دائر ہونے کی خبر بہت تیزی سے پھیل گئی تھی اور لوگوں کو معلوم ہو گیا تھا کہ عدالت نے سروے کمشنر مقرر کر دیا ہے۔ کسی بھی ایسی پراپرٹی میں بہت سی ایسی چیزیں ہوتی ہیں جو وہاں سے ہٹائی جا سکتی ہیں۔ ہم نے مسجد انتظامیہ کو سروے کے متعلق آگاہ کیا اور ان کی موجودگی میں یہ سروے کیا گیا۔'

سنبھل میں کشیدگی و ہلاکتیں: 'میرا بھائی گھر کا واحد کفیل تھا'

سنبھل میں حالات اس وقت کشیدہ ہوئے جب سروے کمیٹی نے 24 نومبر بروز اتوار مسجد کا دوسرا سروے کیا۔ 24 نومبر کو صبح سات بجے جامع مسجد کے دوسرے سروے کے دوران وہاں مسلمانوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ مسجد کی انتظامی کمیٹی کے عہدیدار ظفر علی نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ دوسرے سروے کے دوران جب مسجد کے حوض کا پانی خالی کیا گیا تو یہ افواہ پھیل گئی کہ مسجد کی کھدائی ہو رہی ہے۔ مسجد انتظامیہ نے یہ اعلان بھی کیا کہ مسجد میں کوئی کھدائی نہیں ہو رہی ہے لیکن مسلمانوں کی بھیڑ مشتعل ہو گئی اور پولیس پر پتھراؤ کرنا شروع کر دیا۔ پولیس نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے مشتعل ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال کیا۔ اس تصادم میں کم از کم چار مسلمان نوجوان ہلاک ہوئے جبکہ کئی پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ ریاستی حکومت نے تشدد کے واقعے کی جانچ کے لیے ایک جوڈیشل کمیٹی قائم کی ہے۔ اس تصادم میں ہلاک ہونے والوں میں کوٹ غربی محلے کا ایک نوجوان ایان بھی شامل ہے۔ ایان کی والدہ اس کی موت کے بعد سے بے حال ہیں اور بولنے کی حالت میں بھی نہیں ہیں۔ ایان کی بہن نازیہ نے بتایا کہ 'ایان ایک ہوٹل میں کام کرتا تھا اور گھر کا سارا خرچ وہی چلاتا تھا۔ اب کوئی سہارا نہیں رہا۔ ہماری پوری زندگی کی کمائی جا چکی ہے۔' دریں اثنا اس دوسرے سروے کے بارے میں بات کرتے ہوئے مقامی رکن پارلیمان اور مسجد انتظامیہ کے صدر ضیا الرحمان کا کہنا ہے کہ اس کا 'کوئی قانونی جواز نہیں' تھا۔ انھوں نے کہا کہ 'اگر دوسرا سروے کرنا ہی تھا تو اس کے لیے عدالت سے حکم نامہ لے کر آنا چاہیے تھا۔ لیکن یہ سروے عدالت کے حکم کے بغیر کیا گیا۔' تاہم ہندو فریق کے وکیل وشنو شنکر جین کا موقف تھا کہ 'پہلا سروے مکمل نہیں ہوا تھا۔ ہم نے اس کے بارے میں پہلے ہی بتا دیا تھا سروے پورا نہیں ہوا ہے۔ اور اسے دوبارہ کرنا پڑے گا۔'

مسجد میں 'غیر قانونی تعمیرات' کا دعویٰ

دوسری جانب آرکیالوجی سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) کے حکام نے سنبھل کی شاہی جامع مسجد کے سروے سے متعلق مقامی عدالت میں اپنا جوابی بیان حلفی جمع کروایا ہے۔ اے ایس آئی کی نمائندگی کرنے والے ایڈوکیٹ وشنو کمار شرما نے بی بی سی ہندی کے نامہ نگار انشول سنگھ کو اس کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ عدالت میں جمع کروائے گئے بیان حلفی میں اے ایس آئی نے مسجد میں غیر قانونی تعمیر کا دعویٰ کیا اور باقاعدہ معائنہ کے دوران مسائل کا سامنا کرنے کی بات کہی ہے۔ جبکہ اس معاملے میں اے ایس آئی کے ایک سینیئر افسر کا کہنا ہے کہ محکمہ نے جو کچھ کہنا تھا وہ بیان حلفی میں لکھا ہے۔ عدالت میں اے ایس آئی کی نمائندگی کرنے والے ایڈوکیٹ وشنو کمار شرما کا کہنا ہے کہ

29 نومبر کو انھوں نے اے ایس آئی کی جانب سے عدالت میں جوابی شکایت درج کرائی تھی۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے وشنو شرما کا کہنا ہے کہ 'میں نے اپنے جواب میں ان تمام مسائل کے بارے میں لکھا ہے جو اے ایس آئی کو مسجد کا سروے کرتے ہوئے درپیش تھیں۔ مقامی افراد اور مسجد کمیٹی نے اے ایس آئی کو اندر جانے سے روکنے کی کوشش کی اور اس کے شواہد کے طور پر جمع کروائے گئے جواب میں مسجد کی پرانی تصاویر اور نئی تصاویر بھی شامل کی ہیں۔' اے ایس آئی کے مطابق 'جامع مسجد کو 1920 میں محکمہ آثار قدیمہ کے تحت ایک محفوظ یادگار قرار دیا گیا تھا، لیکن اس کے بعد سے اس میں کئی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔' اے ایس آئی نے اپنے جواب میں لکھا ہے کہ مسجد میں کئی طرح کی 'غیر قانونی تعمیرات' ہوئی ہیں اور اس کی ذمہ دار مسجد مینجمنٹ کمیٹی ہے۔ اے ایس آئی نے کہا ہے کہ مسجد کی سیڑھیوں کے دونوں اطراف سٹیل کی ریلنگ لگائی گئی ہے اور اس غیر قانونی سٹیل ریلنگ کے حوالے سے 19 جون 2018 کو ایف آئی آر درج کرائی گئی تھی۔ اس کے علاوہ اے ایس آئی نے مسجد میں کچھ اور غیر قانونی تعمیرات کا دعویٰ کیا ہے جن میں مسجد کے درمیان میں ایک تالاب پر پتھر وغیرہ لگا کر اس کی تزئین و آرائش کی گئی ہے۔ اسی طرح اے ایس آئی کا کہنا ہے کہ مرکزی دروازے سے مسجد کے اندر آنے والے فرش کو سرخ سینڈ سٹون، ماربل اور گرے نائٹ سٹون سے ڈھانپ دیا گیا ہے جس کی وجہ سے پرانا فرش دب گیا ہے۔ اے ایس آئی کا کہنا ہے کہ مسجد میں پلاسٹر آف پیرس کا استعمال کیا گیا ہے جس کی وجہ سے مسجد کی اصل شکل خراب ہو گئی ہے۔ جبکہ مسجد کے عقب میں بنائے گئے کمروں کو مسجد کمیٹی دکانوں کے طور پر کرایہ پر دے رہی ہے۔ وشنو شرما کا کہنا ہے کہ اے ایس آئی نے اس بات پر بھی تشویش کا اظہار کیا کہ انتظامی کمیٹی کی جانب سے مسجد کے ڈھانچے میں تبدیلیاں غیر قانونی ہیں اور اسے روکا جانا چاہیے۔ اے ایس آئی نے عدالت کو بتایا کہ مسجد کی موجودہ حیثیت کا علم نہیں ہے کیونکہ مسجد کمیٹی کے ارکان اے ایس آئی اہلکاروں کو 'طویل عرصے سے' مسجد میں داخل ہونے سے روک رہے ہیں۔ اے ایس آئی نے واضح کیا کہ حالیہ سروے (19 نومبر اور 24 نومبر) ڈسٹرکٹ کورٹ کے حکم پر کیے گئے تھے۔ اس کے علاوہ اے ایس آئی کی ٹیم محفوظ یادگاروں کا باقاعدہ سروے یا معائنہ کرتی ہے۔

واضح رہے کہ فی الحال مسجد کی دیکھ بھال شاہی جامع مسجد کمیٹی کرتی ہے۔

شاہی جامع مسجد کمیٹی کے وکیل قاسم جمال کا کہنا ہے کہ 'ان کی آدھی سے زیادہ معلومات غلط ہیں، اگر اس میں ذرہ برابر بھی سچائی ہے تو یہ اے ایس آئی اور مسجد مینجمنٹ کمیٹی کے درمیان معاملہ ہے۔ اس معاملے میں ان چیزوں کو لانے کا کیا مطلب ہے؟' غیر قانونی تعمیرات کے سوال پر قاسم جمال کا کہنا ہے کہ 'جہاں تک ریلنگ کا تعلق ہے تو اس میں تعمیرات کا کوئی مسئلہ نہیں، یہ ایک عارضی انتظام ہے جو لوگوں کی سہولت کے لیے ہے، اے ایس آئی کو کچھ غیر قانونی تعمیرات نظر آئیں تو انھیں شکایت کرنی چاہیے۔ اگر کوئی شکایت ہے تو ہم مقدمہ لڑیں گے۔'

سنبھل میں خوف

سروے اور اس کے نتیجے میں ہونے والے تشدد کے واقعے کے بعد شہر میں خوف کا ماحول ہے۔ پولیس نے احتجاج کرنے والے سینکڑوں نامعلوم مسلمان نوجوانوں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے اور ڈرون سے لی گئی تصویروں کی مدد سے انھیں تلاش کر رہی ہے۔ شہر میں سیاسی اور مذہبی رہنماؤں کے داخلے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ مسجد کے اطراف میں بھاری سکیورٹی تعینات ہے۔ لوگ سہمے ہوئے ہیں اور بات کرتے ہوئے ڈرتے ہیں۔ ایک مقامی وکیل ڈاکٹر امیت اوتھوال کہتے ہیں کہ 'مسجد کا سروے ایک انتہائی حساس معاملہ تھا۔ ضلعی انتظامیہ کو بہت محتاط طریقے سے قدم اٹھانا چاہیے تھا۔' ان کا کہنا ہے کہ 'یہ بہت افسوس ناک واقعہ ہے۔ سروے سے پہلے انتظامیہ کو دونوں فریقوں کو اعتماد میں لینا چاہیے تھا۔ انتظامیہ اس میں ناکام ثابت ہوئی۔ دوسری بات یہ کہ ایڈوکیٹ کمشنر کا سروے کے لیے صبح چھ یا سات بجے مسجد پہنچنا سمجھ سے باہر ہے۔' مقامی رکن اسمبلی اقبال محمود تیزی سے بدلتی ہوئی صورتحال سے پریشان ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک جمہوری ملک میں سب کو اپنے طریقے سے رہنے اور عبادت کرنے کا حق حاصل ہے لیکن 'اب جو نفرت کی سیاست ہو رہی ہے یہ ملک کے لیے اچھی نہیں ہے۔' 'بابری مسجد کا فیصلہ آیا پورے ملک نے دل پر پتھر رکھ کر اسے قبول کر لیا۔ کسی نے اس کی مخالفت نہیں کی۔ لیکن اب بنارس، متھرا اور سنبھل شروع ہو گیا۔ اب ہمیں یہ ڈر ہے کہ کہیں یہ ہماری پانچ سو برس پرانی جامع مسجد پر قبضہ تو نہیں کر رہے ہیں۔ یہ ڈر تو ہے۔' سنبھل کا یہ نیا تنازع اب ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ پہنچ چکا ہے۔ سپریم کورٹ نے سنبھل کی مسجد کے سروے کی رپورٹ کی بنیاد پر مزید کوئی قدم اٹھانے پر فی الحال روک لگا دی ہے۔ لیکن سنبھل میں خوف اور بے یقینی کی فضا قائم ہے۔ کچھ مسلم تنظیموں نے اب سپریم کورٹ میں پٹیشن داخل کی ہے کہ وہ 1991 کے اس قانون کو نافذ کرے جس کے تحت سبھی عبادت گاہوں کے تحفظ کی ضمانت دی گئی ہے۔ بابری مسجد کے انہدام سے ایک برس پہلے ملک کی پارلیمنٹ نے مذہبی عبادت گاہوں کے تحفظ سے متعلق ایک قانون منظور کیا تھا جس میں کہا گیا ہے کہ 15 اگست 1947 کے وقت جو عبادت گاہ جس شکل میں موجود تھی اس میں اب کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی۔

وہ کون تھی؟

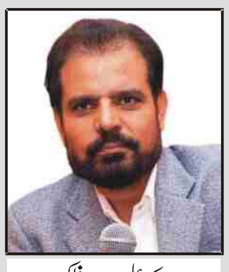

ڈاکٹر علیم خان فلکی

زندہ دلانِ حیدرآباد

وہ کون تھی، یہ تو ہم آخر میں بتائیں گے لیکن اتنا بتا دیں کہ وہ اتنی بے وفا نکلے گی یہ ہم نے کبھی سوچا نہ تھا۔ جب آئی تھی تو ہماری جیبیں خالی تھیں لیکن نگاہیں، دل اور دماغ اتنے امیر ہو گئے تھے کہ چاہے بس اسٹانڈ ہو کہ ریلوے اسٹیشن، ہر ہر جگہ صفائی والی بھی ایشوریا رائے نظر آتی تھی، جیسے گرم نگاہوں سے ہمیں گھور رہی ہو۔ لیکن جب وہ ساتھ چھوڑ گئی تو خود ایشوریا رائے بھی ہمیں آج کی جیا بھادری لگتی ہے، جسے دیکھ کر ہماری آنکھیں سرد ہوجاتی ہے۔ وہ جب تک ساتھ تھی بڑی بڑی غلطیاں سرزد ہوتی تھیں، کیونکہ اس کی ہمّت پر چھوٹی چھوٹی غلطیوں کا ہمارے پاس وقت نہیں تھا۔ جب وہ چھوڑ کر گئی تو غلطیاں کرنے کی ہمت بھی ساتھ لے کر چلی گئی، ہمارے لئے بس ایک پچھتاوا اور پشیمانی چھوڑ گئی، ہم منٹو چھوڑ کر بہشتی زیور پڑھنے لگے۔ جب تک وہ ساتھ رہی رانجھا اور قیس بھی ہمیں بونے لگنے لگے۔ بغیر کسی حکیم کے نسخے کے ہم محمود غزنوی کی طرح کئی شب خون مار لیتے تھے۔ وہ کیا گئی کہ ہم رنگون میں بیٹھے بہادر شاہ ظفر بن گئے۔ وہ ساتھ تھی تو ہم ہر ایک سے بھڑ جاتے تھے بشرطیکہ سامنے والا مسلمان ہو۔ ظاہر ہے، ہم مسلمان ہیں، مسلمان سوائے مسلمان کے کسی اور سے نہیں بھڑ سکتا۔ ہم مسلمانوں کی گلیوں میں بائیک جس رفتار سے چلاتے تھے، ہماری سوچ اُس رفتار سے بہت کم ہوتی، بلکہ بہت ہی کم۔ جب وہ سر پر سوار تھی تو ہم یہ بھی بھول گئے تھے کہ ہمیں کچھ سوچنے کی بھی ضرورت ہے۔ سوچ تو اس کے جانے کے بعد آئی مگر سوچنے کے لئے کچھ نہ رہا۔ اُس کی زلفوں کے سائے میں وہ سرور تھا کہ ہم بستر پر اُس وقت جاتے جب سارا زمانہ بستر سے اٹھنا شروع کرتا۔ اور اس وقت بستر سے باہر نکلتے جب لوگ بستر پر جانے کی تیاری کرنے لگتے۔ جو نشہ اور مستی اس کے ساتھ تھی، وہ نہ کسی ڈرگ میں تھی نہ شراب میں۔ نشے میں تو لوگ ایک دوسرے کا خون پی جاتے ہیں، ہم نے تو اس عاشقی میں صرف سگریٹ شروع کیا تھا۔ جب تک سگریٹ پی نہیں تھی سگریٹ بہت مہنگی لگتی تھی۔ جب پہلی بار پی تو سگریٹ پھر بہت سستی ہوگئی۔ وہ ڈاکٹر جو کہتا تھا کہ سگریٹ سے کینسر ہوتا ہے، وہ بے چارا خود کینسر کا شکار ہو کر ایک دن مرگیا، اس کے بعد سے سگریٹ سے ہمارا ہر خوف جاتا رہا۔ اُس نے ہمیں شادی پر اکسایا، اور کہا کہ ابھی شادی کرلو تو ہمیشہ خوش رہو گے، ورنہ اگر بڑھاپے میں کی تو محلّے والے خوش ہوں گے۔ مگر کیا کریں ہمیں کسی کا رنگ پسند نہیں آتا تو کسی کی کمر۔ حالانکہ قدرت نے ہر حسینہ میں کوئی نہ کوئی خوبی رکھی ہے۔ کسی کی آنکھوں میں انگور کا رس ہے تو کسی کے گالوں میں سیب، کسی کے لبوں پر میٹھے آم کی قاشیں ہیں تو کسی کی زبان میں شکر۔۔۔۔ مگر کیا کریں ہمیں تو ایک میوہ نہیں چار چار میوؤں کے فروٹ چاٹ کی خواہش تھی۔۔ مگر اس کے کہنے پر ہمیں شادی کرنی ہی پڑی۔ بعد میں پتہ چلا کہ نہ سیب باقی رہتا ہے نہ انگور، باقی رہتی ہے تو بس ایک عورت، جس کو قدرت نے یقیناً انگور، سیب اور آم کی آمیزش سے بنایا ہے، لیکن پتہ نہیں کیا مصلحت تھی کہ اُس کی زبان کو کریلا بنا دیا۔ اس کے سامنے ہر مرد بھگوان بن جاتا ہے یعنی سنتا بہت کچھ ہے مگر کچھ بول نہیں سکتا۔ اتنے تلخ تجربات سے گزرتے گزرتے یہ پتہ ہی نہیں چلا کہ وہ کب ہمیں اکیلا چھوڑ کر چلی گئی۔ ہماری حالت وہی ہوگئی جس کو شائد تقدیر کہتے ہیں۔ سنا ہے کہ جب خدا نے کائنات کی تخلیق کی تو سب سے پہلے کتّے کو پیدا کیا اور کہا کہ جا تیری عمر بیس سال ہے۔ کتّا اپنی اوقات سمجھتا تھا، اس نے کہا مجھے صرف پانچ سال چاہئے۔ پھر اس کے بعد گدھے کو پھر بندر پھر ہاتھی وغیرہ کو پیدا کیا اور وہی بیس سال کا آفر دیا، مگر یہ انسانوں سے زیادہ سمجھدار اور قناعت پسند تھے، انہوں نے کتے کی طرح پانچ سال لئے باقی چھوڑ دیئے۔ آخر میں حضرت اشرف المخلوقات کو پیدا کیا اور وہی بیس سال کی آفر دی۔ حضرت انسان نے ھل من مزید کا مطالبہ کیا۔ جواب ملا کہ بیس سے زیادہ چاہئے تو کتے کے پندرہ اور گدھے اور بندر وغیرہ کے پندرہ پندرہ سال پڑے ہیں وہ لے لو۔ حریص انسان نے یہ ڈیل قبول کرلی۔ ہم جو کبھی اُس معشوق کے بہکاووں میں آکر آسمانوں میں اڑ رہے تھے، پتہ ہی نہیں چلا کہ کب ہمارے پر کٹے، کب ہم اپنی اصلی عمر کی حدوں سے نکل کر کتے، گدھے اور بندر کے اسٹیج میں آگئے۔ اب اس بے وفا کمینی کی یاد آتی ہے تو جی چاہتا ہے کہ اگر ایک دن بلکہ ایک گھنٹے کے لئے کہیں مل جائے تو اس کا گلا دبا دیں۔ مگر وہ بہت دور نوجوانوں کی بھیڑ میں کھڑی مسکرا مسکرا کر ہمیں منہ چڑاتی ہے۔ آپ یقیناً یہ جاننے کے لئے بے چین ہوں گے کہ آخر وہ بے وفا تھی کون۔۔۔۔ اگر آپ سمجھ رہے ہیں کہ وہ کوئی کافر حسینہ تھی تو یہ آپ کی غلط فہمی ہے۔ اگر وہ کوئی کافر حسینہ ہوتی تو بھلا ہم آپ کو کیوں بتاتے؟ اگر ایک ہوتی تو شائد بتا بھی دیتے، لیکن وہ جادوگرنی کوئی حسینہ نہیں تھی بلکہ ہماری جوانی تھی۔ وہ اُس ناقابلِ اعتبار محبوبہ کی طرح تھی، جو زندگی میں آئی تھی تو علی الاعلان خوشخبریاں، خواب، ارمان، جذبات، اکساہٹیں اور منچلے ارادے لے کر آئی تھی، لیکن گئی تو ایسے کہ جانے سے پہلے کوئی خبر دی نہ وارننگ۔ جی چاہتا ہے کہ جوانی کو پکڑ کر کسی شیشے میں بند کردوں اور شیشے کے اوپر سگریٹ یا گُھٹکا کی پیکٹ کی طرح یہ اسٹیکر لگا دوں کہ یہ صحت کے لئے مضر ہے۔ مگر کتنے ہیں جو یہ پڑھ کر سگریٹ یا گُھٹکا چھوڑتے ہیں؟ یہ جوانی تو ایک ایسا پبلک ٹوائلٹ ہے جس کے باہر جو بھی ہے اسے اندر جانے کی جلدی ہے اور جو اندر ہے اسے باہر نکلنے کی جلدی ہے۔

خواجہ معین الدین چشتی کی درگاہ پر بری نگاہ

از قلم: شیخ سلیم

بابری مسجد کی شہادت کے بعد ہندوستان میں مذہبی مقامات کو نشانہ بنانے کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ عمل ایک فتنہ بن چکا ہے جو نہ صرف سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچا رہا ہے بلکہ ملک کے آئینی اقدار کو بھی چیلنج کر رہا ہے۔ تازہ ترین مثال خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ کی ہے، جس پر فتنہ پردازوں کی بری نگاہیں جمی ہوئی ہیں۔ خواجہ معین الدین چشتی کی درگاہ صدیوں سے ہندو مسلم اتحاد کی علامت رہی ہے۔ یہاں لاکھوں لوگ، چاہے ان کا تعلق کسی بھی مذہب سے ہو، اپنی مرادیں لے کر آتے ہیں اور اس درگاہ کی روحانی برکتوں سے فیض یاب ہوتے ہیں۔ مگر موجودہ سیاسی ماحول میں اس مقدس مقام کو بھی تنازع کا شکار بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ صورتحال اس وقت زیادہ تشویشناک ہو جاتی ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ 1991 کا مذہبی مقامات کا قانون، جو 1947 کی صورتحال کو برقرار رکھنے کا پابند کرتا ہے، کھلے عام نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ سروے مافیا نے ایک نیا ہتھیار ایجاد کر لیا ہے۔ کسی بھی تاریخی مسجد یا درگاہ کے بارے میں جھوٹے دعوے کیے جاتے ہیں، اور عدالتوں سے سروے کی اجازت مانگی جاتی ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ عدالتیں عموماً بغیر کسی معقول بنیاد کے ان درخواستوں کو قبول کر لیتی ہیں۔ جب مسلمان اس ناانصافی کے خلاف آواز بلند کرتے ہیں تو ان پر ظلم و ستم کیا جاتا ہے۔ پرامن احتجاج کو دبانے کے لیے گولیوں کا استعمال کیا جاتا ہے، اور بے گناہ لوگوں کو گرفتار کر کے سالوں تک مقدموں میں الجھایا جاتا ہے۔ ان سب کے باوجود، اکثریتی طبقے کی طرف سے کوئی سنجیدہ ردعمل سامنے نہیں آتا، اور نہ ہی حکومت انصاف فراہم کرنے کے لیے کوئی اقدامات کرتی ہے۔ بھاجپا ان تنازعات کو اپنے سیاسی فائدے کے لئے استعمال کرتی ہے۔ ہر انتخابات سے پہلے مذہبی مسائل کو ہوا دی جاتی ہے تاکہ عوام کی توجہ مہنگائی، بے روزگاری، تعلیم، اور صحت جیسے حقیقی مسائل سے ہٹائی جا سکے۔ اس ماحول میں اقلیتوں کو حاشیے پر ڈال کر اکثریتی ووٹ بینک کو مستحکم کیا جاتا ہے۔ خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ پر بری نگاہ ڈالنے والے صرف ایک مقام کو نشانہ نہیں بنا رہے، بلکہ ہندوستان کی سیکولر روح پر حملہ کر رہے ہیں۔ صدیوں پرانے بھائی چارے کے ماحول کو خراب کر رہے ہیں۔ اس درگاہ کو تنازع میں گھسیٹنے کی کوشش صدیوں پرانی ہم آہنگی کو ختم کرنے کی سازش ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اقلیتوں کے ساتھ انصاف کیا جائے، اور مذہبی مقامات کے تحفظ کے قوانین پر سختی سے عمل درآمد کیا جائے۔ اگر اس فتنے کو ابھی نہ روکا گیا، تو یہ نہ صرف ہندوستان کی تاریخی وراثت کو تباہ کرے گا بلکہ ملک کے مستقبل کو بھی تاریک بنا دے گا۔ سپریم کورٹ کو اجمیر شریف کے معاملے میں فوری اور سخت قدم اٹھا کر درگاہ کو مندر ثابت کرنے والی درخواستوں کو فوری طور پر خارج کر دینا چاہیے۔ سیاسی جماعتوں کو بھی اس سنگین مسلہ فوری نوٹس لینا چاہیے ورنہ فرقہ پرست عناصر ماحول خراب کر سکتے ہیں۔

وہ 'جادوئی' سمارٹ فون جو آپ کے اشاروں پر چل سکتا ہے

گذشتہ ماہ کے آخر میں چینی ٹیکنالوجی کمپنی ہواوے نے 'دی میٹ 70' سیریز سمارٹ فون لانچ کیے ہیں۔ ہواوے کے بزنس گروپ کے چیئرمین رچرڈ یو کے مطابق یہ فونز 'آج تک کے سب سے طاقتور میٹ فونز' ہیں۔ ہواوے کی اس سیریز میں تین فون لانچ شامل ہیں: دی میٹ 70، دی میٹ 70 پرو اور دی میٹ 70 پرو پلس۔ ان کی قیمت قریب 760 ڈالرز (دو لاکھ 12 ہزار روپے) سے شروع ہے۔ رچرڈ یو کے مطابق میٹ 70 پہلا مین سٹریم سمارٹ فون ہے جس میں سیٹلائٹ پیجنگ سسٹم شامل ہے۔ اس کے علاوہ میٹ 70 سیریز میں میٹ 60 سیریز سے بہتر پروسیسر ہے اور یہ ہواوے کے اپنے بنائے آپریٹنگ سسٹم ہارمونی او ایس نیکسٹ (HarmonyOS NEXT) پر چلتا ہے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ یہ سب چیزیں مل کر میٹ 70 فونز کی کارکردگی کو جو پچھلے ماڈلز کے مقابلے میں مجموعی طور پر 40 فیصد بہتر بناتی ہیں۔ میٹ 70 سیریز میں پہلی مرتبہ ہواوے کے اپنے ہارمونی او ایس کو اتنے بڑے پیمانے پر رول آؤٹ کیا جا رہا ہے۔ سنہ 2019 میں امریکی پابندیوں کی وجہ سے گوگل سروسز تک ہواوے کی رسائی ختم ہوئی تھی۔ اب کمپنی کا اپنے بنائے سافٹ ویئر کی جانب مکمل انحصار کی طرف یہ ایک بڑا قدم ہے۔ نومبر میں ہواوے نے اعلان کیا تھا کہ اس نے اپنے آپریٹنگ سسٹم کے لیے 15 ہزار ایپ حاصل کر لی ہیں۔ آنے والے دنوں میں کمپنی ان ایپ کی تعداد ایک لاکھ تک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تاہم ان ڈیوائسز کی خصوصیات میں سے سب سے نمایاں فیچر ایئر ٹرانسمیشن فائل شیئرنگ ٹیکنالوجی ہے۔ اس فیچر کے ذریعے بنا کسی کنیکشن کے، ہواوے کی ایک ڈیوائس سے دوسری ڈیوائس پر فائلز منتقل کی جا سکتی ہے۔ یہ فیچر ہواوے کے بنائے آپریٹنگ سسٹم ہارمونی او ایس نیکسٹ میں موجود اے آئی جیسچر ایئر ڈراپ (AI Gesture AirDrop) اور ہمیشہ آن رہنے والے کیمرے کی مدد سے کام کرتا ہے۔ دی میٹ 70 کی لانچ کی تقریب کے دوران رچرڈ یو نے ایک ویڈیو شیئر کی جس میں دکھایا گیا کہ کیسے فیچر کی مدد سے صارفین موبائل فون کی سکرین پر موجود مواد کو محض ہتھیلی کے اشارے کا استعمال کرتے ہوئے ہوا میں پکڑ کر کسی دوسرے ڈیوائس پر با آسانی منتقل کر سکیں گے۔

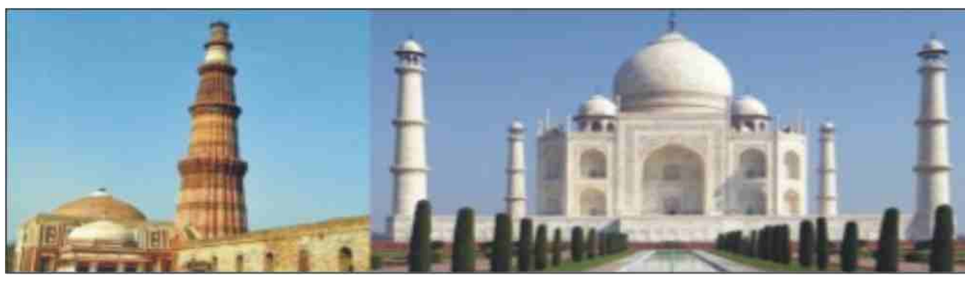

روزنامہ
ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
04 Dec. 2024

معیاری تدریس کسی بھی ادارہ کی روح ہوتی ہے

حیات میڈیکل کالج لکھنؤ کے اساتذہ کے تربیتی ورکشاپ سے ڈاکٹر رفیع الدین ناصر کا خطاب

اورنگ آباد: 3/دسمبر: کسی بھی تعلیمی ادارہ میں معیاری تدریس ہی ادارہ کی روح ہوتی ہے اس طرح کا اظہار خیال مولانا آزاد کالج آف آرٹس، سائنس وکامرس، اورنگ آباد (مہاراشٹر) کی جانب سے حیات یونانی میڈیکل کالج اور ریسرچ سینٹر لکھنو کے اساتذہ کے لیے ایک ہفتہ کا کامیاب تربیتی ورکشاپ کے انعقاد کے پہلے سیشن میں پروفیسر رفیع الدین ناصر نے کیا۔ حال ہی میں مولانا آزاد کالج اورنگ آباد کو بین الاقوامی معیار پر GSAAA کا درجہ حاصل ہوا اس کی وجہ سے (Apex SDG حیدرآباد) کے توسط سے فیکلٹی ڈیولپمنٹ پروگرام (FDP) کے تحت لکھنو کے حیات یونانی میڈکل کالج اور ریسرچ سینٹر کے اساتذہ کے لیے اُن کی تدریسی، تعلیمی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بہتر سے بہتر بنانے کے لیے اس تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ مولانا آزاد کالج اورنگ آباد (مہاراشٹر) کے پرنسپل ڈاکٹر مظہر احمد فاروقی کی رہنمائی میں، ڈاکٹر اشفاق خان (آزاد کالج) و وقار احمد رشید (رابطہ کار۔ لکھنو) کے تعاون سے مولانا آزاد کالج کے اساتذہ کا وفد جس میں ڈاکٹر رفیع الدین ناصر، ڈاکٹر محمد آصف، ڈاکٹر شیخ ترنم، ڈاکٹر ثمرین فاروقی شامل تھے، لکھنو جا کر تدریس کے مختلف موضوعات پر تفصیلی معلومات پہنچائیں۔ اس تربیتی ورکشاپ کے افتتاحی سیشن کی صدارت مولانا ظہیر احمد صدیقی ندوی (صدر فاؤنڈیشن فار سوشل ویلفیئر (جس کے تحت یونانی میڈیکل کالج اور دیگر ادارے چلائے جاتے ہیں) نے اپنے صدارتی خطاب میں مہمان اساتذۂ کرام کا گرمجوشی سے استقبال کیا اور فرمایا کہ یونانی کالج کے ڈاکٹر کی تدریسی تربیت ہمارا نصب العین ہے اور توقع یہ کی کہ اس طرح کی تربیت سے ہمارے ڈاکٹرس میں بہترین تدریسی صلاحیتیں پیدا ہوں گی۔ اس افتتاحی سیشن میں کالج کے پرنسپل ڈاکٹر مشہود الرحمٰن نے کالج کے تمام شعبوں کا تعارف پیش کیا اور کالج کی سرگرمیوں سے واقف کرایا۔ اس پُروقار تقریب میں تمام مہمانوں کا استقبال کیا گیا جب کہ مہمان اساتذہ نے اپنی جانب سے کالج کا میگزین اور کتابیں تحفتاً پیش کیں۔ اس تقریب میں نظامت کے فرائض ڈاکٹر ثمرین خان نے انجام دیے جب کہ رابطہ کار وقار احمد رشید کے شکریہ پر تقریب کا اختتام عمل میں آیا۔ اس تقریب میں ادارہ کے سکریٹری طارق انور، جوائنٹ سکریٹری ارشد ظہیر صدیقی، خزانچی نسیم اختر کے علاوہ تمام اساتذہ کرام کثیر تعداد میں موجود تھے۔ افتتاحی سیشن کے بعد باضابطہ تربیتی ورکشاپ کا آغاز ہوا جس میں سب سے پہلے پروفیسر رفیع الدین ناصر نے نصاب کی ترسیل کی بہترین مہارتوں کو اُجاگر کیا اور تدریس کو متاثر کن بنانے کے گُر بتلائے۔ ان کے بعد پروفیسر محمد آصف نے اساتذہ وطلبا میں اخلاقی اور ادبی صلاحیتوں کو عملی طور سے کیسے بروئے کار لایا جائے اس موضوع پر سیر حاصل گفتگو کی۔ اگلے سیشن میں ڈاکٹر ثمرین فاطمہ نے استاد اور طالب علم کے تعلقات کے استحکام پر تفصیلی گفتگو میں بتایا کہ اساتذہ اور طلبا کے درمیان بہترین تعلقات ہی ترقی کی ضامن ہیں۔ اگلا سیشن ڈاکٹر شیخ ترنم تنویر نے مخاطب کیا۔ جس میں انھوں نے جدید تدریسی ذرائع اور ٹیکنالوجی کے استعمال کی نہ صرف معلومات فراہم کیں بلکہ عملی طور سے اساتذہ کو ان کا درست استعمال کرایا۔ ان کے بعد پرنسپل ڈاکٹر مظہر فاروقی نے آن لائن خطاب بعنوان" پُراثر مینجمنٹ۔ اساتذہ کے تعلقات پر" جامع انداز میں خطاب فرمایا۔ اپنے تفصیلی خطاب میں انھوں نے اساتذہ و مینجمنٹ کے درمیان ضروری شفافیت کو اُجاگر کیا اور اداروں کی معیاری کارکردگی کے لیے ان کے تعلقات کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ ہر سیشن کے بعد سوال وجواب کا سیشن رکھا گیا جس میں اساتذہ کرام نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اختتامی سیشن مولانا ظہیر احمد صدیقی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس سیشن میں اساتذہ کرام نے اپنے تاثرات کا اظہار انتہائی جذباتی انداز میں کیا جس میں اساتذہ نے فرداً فرداً بتلایا کہ اس ورکشاپ کی وجہ سے ہمیں اب تدریس کے گُر معلوم ہوئے اور دورِ حاضر میں موجود نئی ٹیکنکس کا استعمال کر کے ہم اپنی تدریس کو کس طرح بہتر بنا سکتے ہیں یہ معلوم ہوا۔ اختتامی خطاب میں ادارہ کے صدر مولانا ظہیر احمد صدیقی نے انتہائی جذباتی انداز میں کہا کہ مجھے بہت خوشی ہے کہ یہ تربیتی ورکشاپ اپنی توقعات سے زیادہ کامیاب رہا۔ اساتذہ کرام نے جس خوشی کا اظہار کیا وہ ہمارے لیے باعث افتخار ہے۔ اس موقع پر پروفیسر رفیع الدین ناصر نے اساتذہ سے کہا کہ وہ اپنی مذہبی اور اخلاقی ذمہ داریوں کو سمجھ کر اپنے فرائض منصبی اگر دیانت داری سے انجام دیں تو تمام ترقی ہو سکتی ہے۔ آخر میں وقار احمد رشید، اکیڈمیک رابطہ کار نے مولانا آزاد ایجوکیشنل سوسائٹی کے چیئرمن جناب فرحت جمال، پرنسپل ڈاکٹر مظہر احمد فاروقی، رابطہ کار ڈاکٹر اشفاق خاں، APEX کے سدھیر کمار، نوین کمار، مولانا ظہیر احمد، ڈاکٹر مشہود الرحمٰن، طارق انور، رشید صدیقی، نسیم اختر کے ساتھ ساتھ تمام اساتذہ کرام اور مددگار کا شکریہ ادا کیا۔ اختتامی تقریب کی نظامت کی ذمہ داری ڈاکٹر محمد علی نعیم شیخ نے انجام دیں۔

حلف برداری سے قبل ہی ٹرمپ کا یوٹرن

اسرائیلی یرغمالیوں کی عدم رہائی پر آگ بگولہ، مشرق وسطیٰ کو جہنم بنانے کی دھمکی

واشنگٹن: 3/دسمبر: امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے پیر کو خبردار کیا کہ اگر ان کے عہدہ سنبھالنے تک غزہ میں اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا نہ کیا گیا تو اس کے انتہائی سخت نتائج ہوں گے۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ پر اپنی پوسٹ میں ٹرمپ نے لکھا کہ اگر یرغمالیوں کو 20 جنوری 2025 سے پہلے رہا نہیں کیا گیا، جس تاریخ کو میں فخر کے ساتھ امریکہ کے صدر کی حیثیت سے عہدہ سنبھالوں گا، تو مشرق وسطیٰ اور ان ذمہ داروں کیلئے جنھوں نے انسانیت کے خلاف ان مظالم کا ارتکاب کیا، کو بھاری قیمت چکانی ہو گی۔ ٹرمپ نے مزید لکھا کہ وہ ذمہ داروں کو اس سے زیادہ سخت مار ماریں گے جتنی کہ امریکہ کی طویل اور معلوم تاریخ میں کسی کو پڑی ہو گی۔ یرغمالیوں کو ابھی رہا کرو۔ یہ دھمکی سبکدوش ہونے والے صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ کی جانب سے یرغمالیوں کو آزاد کرانے کے سلسلے میں حماس کے ساتھ کسی معاہدہ تک پہنچنے میں ناکامی کے بعد آئی ہے۔ ٹرمپ نے اسرائیل کیلئے بھرپور حمایت کا عزم ظاہر کیا ہے، لیکن عالمی سطح پر معاہدے کو یقینی بنانے کی اپنی خواہش کا بھی اظہار کیا ہے۔ ٹرمپ کی یہ دھمکی اسرائیلی حکومت کی جانب سے عمر نیوٹرا کی موت کی تصدیق کے چند گھنٹے بعد سامنے آئی ہے۔ امریکی اسرائیلی دوہری شہریت رکھنے والے نیوٹرا کی نعش ابھی نہیں ملی ہے۔ چند روز قبل حماس نے اسرائیلی فوج میں خدمات انجام دینے والے ایڈن الیگزینڈر کی یرغمالی کی ویڈیو جاری کی تھی۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ وہ اپنی آزادی اور دیگر یرغمالیوں کی رہائی کیلئے ٹرمپ سے اقدامات کرنے کی درخواست کر رہے ہیں۔ 7 اکتوبر 2023 کو حماس نے اسرائیل پر حملے کر کے تقریباً 250 افراد کو یرغمال بنا لیا تھا۔ تقریباً 100 اب بھی اس کی قید ہیں۔ اسرائیلی حکومت کے مطابق ان کی نعش غزہ میں حماس کے قبضے میں ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے نومنتخب امریکی صدر کے اس بیان پر ردعمل ظاہر کرنے سے گریز کیا ہے۔ واشنگٹن میں پیر کو معمول کی نیوز بریفنگ کے دوران امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے ٹرمپ کی مشرق وسطیٰ میں اتحادی ممالک کو دھمکیوں سے متعلق ایک سوال کے جواب میں ردعمل یا موقف دینے سے گریز کیا ہے۔ حماس نے 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر اب تک کا سب سے مہلک حملہ کیا تھا۔ اس حملے کے نتیجہ میں 1208 افراد ہلاک ہوئے، جن میں زیادہ تر عام شہری تھے۔ حماس نے حملے کے دوران 251 افراد کو یرغمال بنالیا، جن میں سے کچھ پہلے ہی ہلاک ہو چکے تھے۔ ان میں سے 97 اب بھی غزہ میں قید ہیں۔ امریکہ، اسرائیل، جرمنی اور کئی ممالک حماس کو دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہیں۔ دوسری جانب فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی حملوں کے دوران 44 ہزار سے زیادہ فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ ان اعداد وشمار کو اقوام متحدہ مستند قرار دیتی ہے۔

میکرون اور شاہ سلمان کا غزہ جنگ بندی پر زور

ریاض: 3/دسمبر: سعودی عرب کے ولیعہد اور وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان عبدالعزیز آل سعود اور فرانسیسی صدر ایمانویل میکرون نے ملاقات کے دوران علاقائی صورتحال کے ساتھ ساتھ شام میں جاری کشیدگی کو روکنے کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔ دوسری جانب فرانسیسی ایوان صدر کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ صدر ایمانویل میکرون سعودی عرب کے تین روزہ سرکاری دورے پر ریاض پہنچے جہاں ولیعہد نے ان کا خصوصی استقبال کیا۔ بعد ازاں سعودی ولیعہد اور میکرون نے دوطرفہ ملاقات کی۔ ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات اور ان کو مضبوط بنانے کے لیے رابطہ کاری کی کوششوں کا جائزہ لیا گیا۔ ایلیسی پیلس کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق ریاض میں ملاقات کے دوران صدر میکرون اور سعودی ولیعہد نے غزہ میں بلا تاخیر جنگ بندی پر زور دیا۔ بیان میں واضح کیا گیا ہے کہ سعودی ولیعہد اور فرانسیسی صدر نے اسرائیل اور لبنان کے درمیان جنگ بندی کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل کوششیں جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ انہوں نے لبنان میں صدارتی انتخابات پر بھی زور دیا۔ اس کے علاوہ ولیعہد اور فرانسیسی صدر نے سعودی عرب کی حکومت اور فرانسیسی جمہوریہ کی حکومت کے درمیان اسٹریٹجک پارٹنرشپ کونسل کی تشکیل کے حوالے سے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے۔ یادداشت پر سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے جبکہ فرانس کی جانب سے یورپ اور خارجہ امور کے وزیر جین نول بیروٹ نے دستخط کیے۔

فلسطین میں انسانی بحران ناقابل برداشت ہو چکا

ریاض: 3/دسمبر: سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے کہا کہ غزہ کی پٹی میں حالیہ کشیدگی اور تنازعات کے دائرے میں توسیع کے اثرات ایک ایسی جامع جنگ تک پہنچنے کے خطرے کو ظاہر کر رہے ہیں جس پر قابو پانا مشکل ہے۔ فلسطین میں انسانی بحران کے حالات ناقابل برداشت حد تک پہنچ چکے ہیں کیونکہ وحشیانہ جنگی مشین کے ہاتھوں 44 ہزار سے زیادہ فلسطینی اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ ایک لاکھ سے زیادہ زخمی ہیں۔ ساڑھے تین لاکھ افراد غیر انسانی حالات میں رہ رہے ہیں۔ شہزادہ فیصل بن فرحان نے مزید کہا کہ سعودی عرب نے اسرائیلی حملوں کے متاثرین کو تعاون اور امداد فراہم کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ غزہ کی پٹی میں بحران کے آغاز سے لے کر اب تک سعودی عرب کی طرف سے فراہم کیے گئے کل پروگراموں اور منصوبوں کی رقم 500 ملین ریال سے زیادہ ہو گئی ہے۔ سعودی وزیر خارجہ کے مطابق مملکت کی جانب سے غزہ کی پٹی میں فلسطینی عوام کو 6,600 ٹن سے زائد خوراک اور پناہ گاہوں کا سامان بھیجا گیا ہے۔ ادویات، طبی سامان اور ایمبولینسز فراہم کی گئی ہیں۔ سعودی وزیر خارجہ نے وضاحت کی کہ بچوں، خواتین اور بوڑھوں کا قتل عام، غزہ پٹی میں بنیادی ڈھانچے کو تباہ کر کے اور محاصرے اور جبری نقل مکانی کی پالیسی پر عمل پیرا ہو کر اسرائیل نے جارحیت کا مظاہرہ کیا۔ فلسطینیوں کی زمینوں پر اسرائیلی قبضہ وہاں مصائب کو برقرار بڑھا رہا اور خطے میں انتہا پسندی کو ہوا دے رہا ہے۔ اس رویے سے تنازعات بڑھ رہے ہیں اور بقائے باہمی اور پائیدار امن کے مواقع کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

مکیش چھابڑا نے نیشنل ایوارڈ یافتہ سائی راجیش کی آنے والی ہندی فلم کے لیے خاتون لیڈ کی تلاش شروع کر دی

ممبئی: 3/دسمبر (ایم ملک) معروف کاسٹنگ ڈائریکٹر مکیش چھابڑا نے نیشنل ایوارڈ یافتہ ہدایت کار سائی راجیش کی نئی ہندی فلم کے لیے خاتون مرکزی کردار ادا کرنے کے لیے ایک نئے چہرے کی تلاش شروع کر دی ہے۔ اس انوکھی محبت کی کہانی پر مبنی فلم انڈسٹری کے تجربہ کار پروڈیوسر اللو اروند، ایس کے این اور مدھو منٹینا پروڈیوس کر رہے ہیں۔ یہ فلم ابھرتے ہوئے اداکاروں کے لیے سنہری موقع ثابت ہو سکتی ہے۔ مکیش چھابڑا نے اپنے سوشل میڈیا پر ایک تخلیقی ویڈیو پوسٹ کر کے اس ٹیلنٹ کی تلاش کا اعلان کیا ہے۔ اس ویڈیو میں اس نے کردار کے لیے ضروری اہلیت کی تفصیلات بتائی ہیں۔ یہ کاسٹنگ کال پورے ہندوستان کے ٹیلنٹ کے لیے کھلا ہے، جو اس کردار کے لیے بہترین اداکار تلاش کرنے کے لیے ہدایت کار کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ سائی راجیش، اپنے ایماندار اور اثر انگیز کہانی کہنے کے انداز کے لیے جانے جاتے ہیں، ایک ایسے فنکار کی تلاش میں ہیں جو اس اہم کردار کے لیے اسکرین پر گہرائی اور صداقت لا سکے۔ یہ اقدام نئی خواتین فنکاروں کو فلم انڈسٹری میں قدم رکھنے کا ایک نادر موقع فراہم کرتا ہے۔ فلم اور اس پروجیکٹ سے متعلق دیگر معلومات جلد شیئر کی جائیں گی۔ یہ آپ کی صلاحیتوں کو پنکھ دینے کا موقع ہے۔ اگر آپ میں اداکاری کا جنون اور ہنر ہے، تو یہ آپ کا بڑی اسکرین پر چمکنے کا وقت ہے!

قومی پولیو مہم: پانچ سال تک کے بچوں کو پولیو سے تحفظ فراہم کرنے کی اپیل

تھانے میں 8 دسمبر کو 1278 مراکز پر مفت ویکسینیشن مہم کا انعقاد

تھانے: 3/دسمبر (آفتاب شیخ) تھانے میونسپل کارپوریشن کے دائرہ حدود میں حکومت کی رہنما ہدایات کے مطابق، 8 دسمبر 2024 بروز اتوار قومی پولیو مہم کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس مہم کا مقصد صفر سے پانچ سال کی عمر کے تمام بچوں کو حفاظتی ویکسین فراہم کرنا، ابتدائی ویکسینیشن، ریگولر اے ایف پی سروے اور پولیو ویکسینیشن مہم کے ذریعے انھیں محفوظ بنانا ہے۔ یہ مہم مہاراشٹر میں 1995 سے ہر سال باقاعدگی سے چلائی جا رہی ہے۔ تھانے میونسپل کارپوریشن کے تحت 1278 بوتھ قائم کیے گئے ہیں جہاں ویکسینیشن کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ اس کام کے لیے 2556 کارپوریشن ملازمین تعینات کیے گئے ہیں۔ پچھلی مہم میں، 0 سے 5 سال کے 1 لاکھ 78 ہزار 824 بچوں کو ویکسین دی گئی تھی۔ کارپوریشن کے صحت عامہ کے شعبہ کے تحت کام کرنے والے تمام صحت مراکز میں یہ ویکسین مفت فراہم کی جا رہی ہے۔ تھانے میونسپل کارپوریشن کی جانب سے والدین سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے 0 سے 5 سال کے تمام بچوں کو ویکسین ضرور دلائیں۔

پی ایل اے میں ایک بار پھر بدعنوانی کے بڑے سکینڈل کا شکار

ہانگ کانگ، 3 دسمبر۔ ایم این این۔ چین کی پارٹی کے زیر کنٹرول فوج پیپلز لبریشن آرمی (PLA) ایک اور ہائی پروفائل سکینڈل کی زد میں آ گئی ہے۔ چیئرمین شی جن پنگ بارہ سال سے پی ایل اے کے انچارج رہے ہیں، لیکن یہ تنظیم اس وقت سے کچھ زیادہ صاف نظر آتی ہے جب انہوں نے اپنی زبردست انسداد بدعنوانی مہم شروع کی تھی۔ تازہ ترین شکار ایڈمرل میاؤ ہوا، پولیٹیکل ورک ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر ہیں۔ 28 نومبر کو وزارت قومی دفاع کے ترجمان سینئر کرنل وو کیان کے ایک بیان کی حمایت کرتے ہوئے، وزارت قومی دفاع نے ایک تلخ بیان شائع کیا جس میں کہا گیا تھا کہ میاؤ کو نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی کا شبہ ہے۔" اس نے جاری رکھا،" چین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے فیصلے کے مطابق، ایڈمرل میاؤ کو ڈیوٹی سے معطل کر دیا گیا ہے، تحقیقات زیر التواء ہیں۔ میاؤ جو اعلیٰ سطح کے، چھ رکنی سینٹرل ملٹری کمیشن میں ہے، کو مبینہ طور پر 9 نومبر کو حراست میں لیا گیا تھا۔ جب تک اس طرح کی تحقیقات عام ہو جائیں گی، سزا یقینی ہے۔ تاہم، ایم این ڈی کے لیے بدعنوانی کی ایجنسی کے بجائے ایسی چیز کا اعلان کرنا انتہائی عجیب ہے۔ امریکہ میں ایشیا سوسائٹی پالیسی انسٹی ٹیوٹ کے سینٹر فار چائنا اینالیسس کی لائل مورس نے تبصرہ کیا:" چونکہ اکتوبر 2022 میں 20 ویں پارٹی کانگریس میں چھ رکنی سی ایم سی کا اعلان کیا گیا تھا، دو کو زیر تفتیش رکھا گیا ہے جن میں لی شانگفو اور میاؤ ہوا کے نام شامل ہیں۔ یہ اکیلے شی کے سب سے قابل اعتماد پی ایل اے رہنماؤں کے لیے ایک بڑی ناکامی ہے، جن کی پہلے سے اچھی طرح جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔" جب کہ میاؤ نے بحریہ کی وردی پہنی تھی، اس کا پس منظر زیادہ تر زمینی افواج میں تھا جو تائیوان کا سامنا کر رہے تھے۔ درحقیقت، فوجیان صوبے میں ان کی تعیناتیاں وہاں شی جن پنگ کے انتظامی وقت کے مطابق تھیں۔ شی جن پنگ کے حامی ہونے کی وجہ سے انہیں دسمبر 2014 میں PLA نیوی میں اس کا پولیٹیکل کمشنر بننے کی اجازت دی گئی۔

تھانے کے مختلف علاقوں میں اتوار تک 24 گھنٹے پانی کی فراہمی بند

پانی کی کمی کے باعث پانی کی تقسیم کا نیا منصوبہ ترتیب

تھانے: 3/دسمبر (آفتاب شیخ) تھانے شہر میں پانی کی فراہمی میں کمی واقع ہوئی ہے جس کے نتیجے میں ممبئی میونسپل کارپوریشن کی جانب سے شہر میں پانی کی سپلائی میں کٹوتی کی جا رہی ہے۔ پانی کی فراہمی میں یہ کمی خاص طور پر بھاتسا ندی کے بندھارے میں پانی کی سطح کم ہونے اور" نیومیٹک گیٹ سسٹم" میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے ہوئی ہے۔ اس تکنیکی خرابی کی مرمت کا کام 1 دسمبر سے شروع ہو چکا ہے اور 5 دسمبر تک جاری رہے گا، جس کے دوران تھانے میونسپل کارپوریشن کو 30 فیصد تک پانی کی کمی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس کمی کے اثرات کو کم کرنے کے لیے، شہر بھر میں پانی کی فراہمی کو ترتیب وار بند رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ شہریوں کو زیادہ مشکل کا سامنا نہ ہو۔ تھانے میونسپل کارپوریشن نے اعلان کیا ہے کہ اگلے چند دنوں میں شہر کے مختلف علاقوں میں 24 گھنٹے کے لیے پانی کی فراہمی بند رہے گی۔ اس فیصلے کا مقصد شہریوں کے درمیان پانی کی فراہمی کو متوازن رکھنا اور پانی کی کمی کو بہتر طریقے سے سنبھالنا ہے۔ میونسپل کارپوریشن نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس دوران پانی کا بچاؤ کریں اور اس مسئلے کے حل ہونے تک حکومتی احکام کی پیروی کریں۔ شہریوں کو اطلاع دی گئی ہے کہ پانی کی فراہمی دوبارہ معمول پر آنے تک وہ احتیاطی تدابیر اختیار کریں تاکہ پانی کی کمی کی شدت کو کم کیا جا سکے۔ پانی کی فراہمی بند ہونے والے علاقے (تاریخ اور علاقے): منگل، 03 دسمبر: ماجیوڑا، مانپاڑا، کوٹھاری کمپاؤنڈ، ڈھوکالی، منورما نگر، رونوال، ڈونگری پاڑہ، وجے نگر، وجے پارک، واگھبیل، آنند نگر، کاسروڈولی۔ بدھ، 04 دسمبر: گاندھی نگر، سبھاش نگر، نل پاڑا، وسنت وِہار، لوک پورم، لوک اپون، ایم ایم آر ڈی اے، تولسی دھام، سوکر پاڑہ، سدھا نچل، کونکنی پاڑہ، گاونڈ باغ، انتی، شاستری نگر 1 و 2، میتری پارک۔ جمعرات، 05 دسمبر: سدھیشور، چندن واڑی، پاٹل واڑی، چرئی، ماولی منڈل، کولباڑ، گوکھول نگر، آزاد نگر، کھوپٹ، سیول اسپتال کمپلیکس، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر روڈ کمپلیکس جمعہ، 06 دسمبر: دت واڑی، بامبے کالونی، جیون باغ، ممبرا دیوی، شیلش نگر، ادے نگر، ریتی بندر، سمراٹ نگر، نارائن نگر، میک کمپنی، جل کمبھ سے شنکر مندر، سنجے نگر کمپلیکس۔ سنیچر، 07 دسمبر: رابوڑی 1 و 2، آکاش گنگا، جیل ٹاکی کمپلیکس، زری مری، ورنداون، شری رنگ، وکاس کمپلیکس، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر نگر، کلوا، منیشا نگر، آتکونیشور نگر، بھاسکر نگر، پاوڈ پاڑہ، کھارے گاؤں، رگھوکول، پارسک نگر اتوار، 08 دسمبر: لوکمانیہ پاڑہ نمبر 1، 2، دوستی، ویدانت، آکرتی سنکول، ارون کریڈا مکر یڈامینٹل اسپتال کمپلیکس، ریہجا، کششیش پارک، شیواجی نگر، دھرم ویر نگر، ساٹھے واڑی، رگھوناتھ نگر، اٹرنیٹی، وشنو نگر، بھاسکر کالونی، برہمن سوسائٹی، گھنٹالی، رام ماروتی روڈ۔ میونسپل کارپوریشن نے شہریوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس دوران پانی کے استعمال میں احتیاط کریں اور غیر ضروری پانی کے استعمال کو کم کریں تاکہ باقی علاقوں میں پانی کی فراہمی کے مسئلے کو کم کیا جا سکے۔ شہریوں کو یقین دلایا گیا ہے کہ پانی کی فراہمی جلد معمول پر آ جائے گی اور اس کے بعد معمول کے مطابق سپلائی دوبارہ شروع ہو جائے گی۔

علی پبلک اسکول، بالاپور میں ہیلتھ کیمپ کا انعقاد

بالاپور: 2/دسمبر (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) مقامی راز مائناریٹی ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام قائم کردہ علی پبلک اسکول میں جہاں ایک طرف طلباء کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے وہیں دوسری طرف بچوں کی صحت پر بھی پوری توجہ دی جاتی ہے۔ اسی مناسبت سے 2 دسمبر 2024 کو اسکول میں ایک میڈیکل چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں بالاپور اور آکولہ کے ماہر ڈاکٹروں نے بچوں کے دانتوں اور آنکھوں کے ساتھ ساتھ ان کی عمومی صحت کا بھی معائنہ کیا۔ ان ماہر ڈاکٹروں میں ڈاکٹر سوہاس راوت (ماہر اطفال)، ڈاکٹر فیضان احمد (ایم بی بی ایس)، ڈاکٹر زبیر احمد (ڈینٹل سرجن)، ڈاکٹر اسد شیخ (آپٹومیٹرسٹ)، ڈاکٹر صائمہ تبسم (ڈینٹل سرجن) اور ڈاکٹر جویریہ ماہین (جنرل فزیشین) قابل ذکر ہیں۔ اس موقع پر اسکول کے احاطے میں ایک خصوصی تقریب کا انعقاد بھی کیا گیا جس میں میڈیکل کیمپ میں آنے والے تمام ڈاکٹرس کا اسکول انتظامیہ کی جانب سے اعزاز کیا گیا۔ اس موقع پر ادارہ کے صدر توصیف الرحمن سر، سکریٹری ڈاکٹر زبیر ندیم اور محمد منزل بالخصوص موجود تھے۔ ڈاکٹر زبیر ندیم نے اسکول کی مختلف تعلیمی اور ثقافتی سرگرمیوں کے بارے میں بتایا اور میڈیکل کیمپ کے مقصد سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ طلباء کی صحت پر توجہ دینا ہماری ذمہ داری ہے کیونکہ تعلیم میں کامیابی کے لئے طلباء کا صحت مند رہنا بہت ضروری ہے۔ تمام معززین اور ڈاکٹرس نے اسکول میں چل رہی مختلف سرگرمیوں کی خوب سراہنا کی۔ پروگرام کی نظامت اسکول کی طالبہ علیشباہ صدیم شعیب انصاری نے اور اظہار تشکر اسکول کی پرنسپل عنبر کاظم نے کیا۔

ممبئی میں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے مہا پرینروان دن کی تیاریوں کے لیے خصوصی اجلاس

وزیر اعلیٰ شندے نے انتظامات کی مکمل تیاری کی ہدایت دی، عوامی سہولت کے لیے خصوصی تدابیر

ممبئی: 3/دسمبر (آفتاب شیخ) 6 دسمبر کو ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے مہا پرینروان دن کی تیاریوں کے حوالے سے آج ایک خصوصی اجلاس منعقد کیا گیا۔ اس اجلاس میں وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس، چیف سیکریٹری سجاتا سونک، ممبئی میونسپل کارپوریشن کے کمشنر بھوشن گگرانی اور ناگ سین کامبلے سمیت کئی اعلیٰ افسران نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ شندے نے مہا پرینروان دن کی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے انتظامیہ کو ہدایت دی کہ کسی بھی قسم کی کمی نہ ہونے پائے۔ وزیر اعلیٰ نے اجلاس میں متعدد اہم ہدایات جاری کیں، جن میں شامل ہیں۔ 6 دسمبر کو ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے پیروکاروں کے لیے مناسب تعداد میں خیمے، صحت کی خدمات، بیت الخلاء، کھانے پینے کا انتظام اور پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ عوامی حفاظت اور نظم وضبط کے لیے تمام ضروری انتظامات کیے جائیں۔ مختلف مقامات پر ہیلپ سینٹروں کا قیام کیے جائیں تاکہ شہریوں کو کسی بھی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ ہو۔ مہا پرینروان دن کی تیاریوں کے سلسلے میں انتظامیہ نے پہلے ہی تمام ضروری اقدامات مکمل کر لیے ہیں، اور وزیر اعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ تمام کام وقت پر مکمل کیے جائیں گے تاکہ عوام کو کسی بھی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ ہو۔

جماعت اسلامی کے رہنما نے کراچی میں بڑھتے ہوئے اسٹریٹ کرائمز سے نمٹنے میں ناکامی پر پی پی پی کو تنقید کا نشانہ بنایا

کراچی۔ 3/دسمبر۔ ایم این این۔ جماعت اسلامی (جے آئی (کراچی کے امیر، مونم ظفر نے پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی (کی حکومت کو مبینہ طور پر کراچی کے رہائشیوں کو" اسٹریٹ کرمنلز کے شکار" میں چھوڑنے پر تنقید کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ 100 سے زائد اس سال سڑک کنارے ڈکیتی کی وارداتوں میں بے گناہ لوگ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ ظفر نے یہ ریمارکس ہفتہ کو میڈیا رپورٹس کے جواب میں کہے جن میں انکشاف کیا گیا تھا کہ شہر میں گزشتہ 11 ماہ کے دوران 000,50 سے زائد اسٹریٹ کرائمز رپورٹ ہوئے۔ ایکسپریس ٹریبیون کی خبر کے مطابق، انہوں نے" گڈ گورننس" کے مبالغہ آمیز دعووں کے لیے پی پی پی حکومت کی مذمت کی، اس کی خراب کارکردگی کو اجاگر کیا۔ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے، ظفر نے کراچی میں اسٹریٹ کرائمز میں 11 فیصد اضافے کی نشاندہی کی۔ انہوں نے صوبے کے دیگر حصوں بالخصوص اس کے اندرونی علاقوں میں جرائم کی شرح میں نمایاں اضافہ کو بھی نوٹ کیا۔ رپورٹ کے مطابق، ظفر نے سندھ میں پیپلز پارٹی کے 16 سالہ دور حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان کے طویل دور حکومت کے باوجود ملک کے معاشی حب کراچی میں سڑکوں اور پرتشدد جرائم سے نمٹنے میں کوئی بہتری نہیں آئی۔ انہوں نے حکام سے پولیس فورس کو بدعنوان عناصر سے پاک کرنے، مقامی نوجوانوں کو بھرتی کرنے اور کمیونٹی پولیسنگ کی حوصلہ افزائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ ظفر نے وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کو بتایا کہ" یونیورسٹی کی خودمختاری پر حالیہ حملہ اور سندھ کے دیگر حصوں کے مقابلے کراچی کی یونیورسٹیوں پر لاگو دوہرا معیار مکمل طور پر ناقابل قبول ہے۔ ان خیالات کا اظہار جماعت اسلامی کے رہنما نے اتوار کی صبح جماعت اسلامی کراچی کے مرکزی دفتر ادارہ نور حق میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ ایکسپریس ٹریبیون کی رپورٹ کے مطابق، اس دن کے بعد، انہوں نے بانو قابل 0.4 پروگرام کے انٹری ٹیسٹ کے لیے ایک تقریب میں اسی مسئلے پر خطاب کیا۔ ظفر نے جامعہ کراچی کے اساتذہ اور فیڈریشن آف آل پاکستان یونیورسٹیز اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام" یوم سیاہ" کے احتجاج کی مکمل حمایت کا اظہار کیا۔

سنکیانگ میں جبری مشقت کی عالمی مذمت

سنکیانگ۔ 3/دسمبر۔ ایم این این۔ سنکیانگ، چین میں جبری مشقت کے الزامات پر بین الاقوامی برادری کا ردعمل شدت اختیار کر رہا ہے، امریکہ، کینیڈا، برطانیہ، اور یورپی یونین کے ممبران جیسے ممالک نے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے شبہ میں چینی کمپنیوں پر پابندیاں اور تجارتی پابندیاں عائد کی ہیں۔ ایک تاریخی یو کے کورٹ آف اپیل کا فیصلہ ان درآمدات کی تحقیقات کا حکم دیتا ہے جو ممکنہ طور پر جبری مشقت سے منسلک ہیں، کاروباروں کو جرمانہ ایکٹ کے تحت جوابدہ ٹھہرایا جاتا ہے کہ وہ اپنی سپلائی چینز کے اندر ایسے مسائل کو حل کرنے میں ناکام رہے، جس سے آٹوموٹو مینوفیکچرنگ سمیت مختلف شعبوں پر اثر پڑتا ہے جہاں ٹیسلا، ووکس ویگن جیسی کمپنیاں اور ٹویوٹا کو ناکافی خطرے میں کمی کے لیے جانچ پڑتال کا سامنا ہے۔ ہیومن رائٹس واچ اور آسٹریلوی اسٹریٹجک پالیسی انسٹی ٹیوٹ جیسی تنظیموں کی رپورٹیں، اقوام متحدہ کے نتائج کے ساتھ، بڑے پیمانے پر حراست اور جبری مشقت کی منتقلی کی تفصیل، جس کی وجہ سے چین پر دباؤ بڑھتا ہے۔

ونواس کا ٹریلر ریلیز: انیل شرما خاندان اور خود قبولیت کے ناقابل فراموش سفر کی ایک جھلک پیش کرتا ہے!

ممبئی: 3/دسمبر (ایم ملک) ونواس کا انتظار کیا جانے والا ٹریلر بالآخر ریلیز کر دیا گیا ہے، جس میں جذبات سے بھرپور سفر پیش کیا گیا ہے جو انسانی رشتوں کی پیچیدگیوں میں گہرائی میں ڈوبتا ہے۔ انیل شرما کی ہدایت کاری، پروڈیوس اور تحریر کردہ یہ فلم خاندان کے حقیقی معنی پر نظر ثانی کرتی ہے، یہ پیش کرتی ہے کہ رشتے خون سے نہیں بلکہ محبت اور قبولیت سے بنتے ہیں۔ ٹریلر میں، تجربہ کار نانا پاٹیکر کے ساتھ ابھرتے ہوئے ستارے اتکرش شرما اور سمرت کور اپنے قدرتی بدلتے کرداروں میں نظر آ رہے ہیں۔ ٹریلر جذبات، طاقت اور تعلق کی تلاش سے بھری کہانی کی ایک جھلک پیش کرتا ہے۔ انیل شرما، جو اپنے، گدر: ایک پریم کتھا، اور گدر 2 جیسی ہٹ فلموں کے لیے جانے جاتے ہیں، ایک ایسی کہانی کے ساتھ واپس آئے ہیں جو دل کو چھو لینے والی ہے۔ جلاوطنی کے بارے میں بات کرتے ہوئے شرما کہتے ہیں،" یہ فلم میرے لیے بہت ذاتی ہے کیونکہ یہ محبت، قربانی اور خاندان کے حقیقی معنی کو ظاہر کرتی ہے۔ نانا پاٹیکر، اتکرش، سمرت، راجپال یادو اور باقی سب نے اپنے اپنے کرداروں میں گہرے اور حقیقی جذبات کو ڈالا ہے۔ میں ناظرین کے لیے ان کے سفر کو بڑی اسکرین پر دیکھنے کے لیے بہت پرجوش ہوں۔" اس کے بارے میں مزید بات کرتے ہوئے نانا پاٹیکر کا کہنا ہے کہ' ونواس صرف ایک کہانی نہیں ہے، یہ ان جذبات کا آئینہ ہے جنھیں ہم اکثر اپنے اندر دبا لیتے ہیں۔ اس کردار کو ادا کرتے ہوئے گویا میں نے اپنے خاندان، عزت اور تعلق کی تفہیم کی تہیں کھول دی تھیں۔ یہ فلم دل کو چھونے والی ہے، اور مجھے یقین ہے کہ ناظرین اس میں اپنے سفر کا حصہ ضرور پائیں گے۔" زی اسٹوڈیوز کی جانب سے دنیا بھر میں ریلیز کے لیے تیار کردہ ونواس 20 دسمبر کو سینما گھروں کی زینت بنے گی۔ انیل شرما نے اس ناقابل فراموش کہانی کو خوبصورتی سے بیان کیا ہے، لہٰذا اپنی فلم کی ریلیز کی تاریخ کو نشان زد کریں۔

کسان شناختی نمبر کے لیے ضلع میں 16 دسمبر سے مہم

مہم کے دن موجود رہ کر کسان اپنا شناختی نمبر حاصل کریں

ناندیڑ:3/دسمبر (ورقِ تازہ نیوز) زرعی شعبے میں ڈیجیٹل خدمات کے استعمال کے ذریعے حکومت کی مختلف اسکیموں کا تیز رفتار اور مؤثر انداز میں فائدہ پہنچانے کے لیے ریاست میں ایگری اسٹیک اسکیم نافذ کی جارہی ہے۔ اس اسکیم کے تحت ہر گاؤں میں تمام کسانوں کے کسان شناختی نمبر (فارمر آئی ڈی) تیار کیے جارہے ہیں۔ ناندیڑ ضلع میں اس کے لیے 16 دسمبر سے مہم چلائی جارہی ہے۔ اس لیے ضلع کے کسانوں سے گزارش ہے کہ مہم کے دن موجود رہ کر اپنا کسان شناختی نمبر حاصل کریں، یہ اپیل ضلع کلکٹر ابھجیت راوت نے کی ہے۔ کسان شناختی نمبر کی بدولت کسانوں کو کئی فوائد حاصل ہوں گے۔ پی ایم کسان اسکیم کے تحت سبسڈی حاصل کرنے کے لیے درکار شرائط مکمل کرتے ہوئے اسکیموں کا فائدہ حاصل کرنا آسان ہوگا۔ اس کے ذریعے تمام اہل مستفیدین کو شامل کرنے میں سہولت ہوگی۔ فصل کے لیے قرض حاصل کرنے کے لیے کسان کریڈٹ کارڈ، زرعی انفراسٹرکچر فنڈ اور کھیتی کی ترقی کے لیے دیگر قرضے دستیاب ہونے میں آسانی ہوگی۔ فصل بیمہ اور قدرتی آفات کے انتظام کے تحت کسانوں کے واجب نقصانات کی بھرپائی کے لیے سروے کرنا آسان ہوگا، اور کم از کم امدادی قیمت پر خریداری کے لیے کسانوں کے رجسٹریشن آن لائن طریقے سے ممکن ہوسکیں گے۔ کسانوں کے لیے زرعی قرض، مالی امداد، انپٹس اور دیگر خدمات فراہم کرنے والے اداروں کو زرعی خدمات بہ آسانی فراہم کی جاسکیں گی۔ مختلف سرکاری اسکیموں کے فوائد، زرعی اور متعلقہ محکموں کو کسانوں اور ان کی زمین سے متعلق آدھار سے منسلک معلومات کی بنیاد پر تقسیم کرنے میں سہولت ہوگی۔ اس کے علاوہ مستفیدین کو بار بار تصدیق کی ضرورت نہیں ہوگی۔ کسانوں کو بروقت زرعی مشورے، مختلف اداروں سے رابطہ کے مواقع میں اضافہ اور اختراعی پروگراموں کے فروغ اور توسیع میں کامیابی حاصل ہوگی۔ ضلع انتظامیہ نے کسانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ حکومتی اسکیموں کے فوائد حاصل کرنے کے لیے اپنے گاؤں میں مہم کے دن حاضر رہ کر اپنا کسان شناختی نمبر حاصل کریں۔

لاپتہ شخص کی معلومات فراہم کرنے کی اپیل

پربھنی:3/دسمبر (ورقِ تازہ نیوز) پربھنی شہر کے تری مورتی نگر سے ایک شخص لاپتہ ہوگیا ہے، اور ان کے رشتہ داروں کی شکایت پر پولیس نے تلاش شروع کر دی ہے۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ اگر درج ذیل تفصیلات کے مطابق کوئی شخص نظر آئے تو نانل پیٹھ پولیس اسٹیشن، ضلع پربھنی کے پولیس انسپکٹر سے رابطہ کریں۔ تری مورتی نگر، پربھنی کے رہائشی لمباجی گماجی کھندارے کی شکایت کے مطابق ان کے بھائی سنیل گماجی کھندارے، عمر 35 سال، 8 نومبر 2024ء کو صبح تقریباً 11 بجے بغیر اطلاع گھر سے نکل گئے ہیں۔ اس معاملے میں نانل پیٹھ پولیس اسٹیشن، ضلع پربھنی میں شکایت درج کی گئی ہے جس کا نمبر 42/2024 ہے۔ مذکورہ شخص کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔ رنگ سانولا، جسمانی ساخت دبلا پتلا، قد 5 فٹ 6 انچ، لباس سفید رنگ کی مکمل آستین والی شرٹ اور کالے رنگ کی جینز پینٹ، پاؤں میں کالے رنگ کی سلیپر چپل، زبان مراٹھی اور ہندی بولنے کی صلاحیت۔ اگر کسی کو ان تفصیلات کے مطابق کوئی شخص نظر آئے تو فوری طور پر پولیس انسپکٹر، نانل پیٹھ پولیس اسٹیشن، ضلع پربھنی سے درج ذیل نمبرز پر رابطہ کریں۔ فون نمبر: 02452-220450، موبائل: 8668583366، 9552536918۔ یہ اطلاع ایک پریس نوٹ کے ذریعے جاری کی گئی ہے۔

سپلائی چین ریزیلینس معاہدے کے تحت سپلائی چین کونسل تشکیل

امریکہ صدر اور ہندوستان نائب صدر ہوگا

نئی دلی۔ 3 دسمبر۔ ایم این این۔ ہندوستان نے نومبر 2023 میں انڈو پیسیفک اکنامک فریم ورک فار پراسپیریٹی (ا?ئی پی ای ایف) کے تحت سپلائی چین ریزیلینس ایگریمنٹ (ستون II) پر دستخط کیے ہیں، جو کہ خطے میں 14 رکنی کثیر فریقی گروپ ہے۔ یہ معاہدہ قومی سلامتی اور اقتصادی استحکام کے لیے اہم سپلائی چین کو مضبوط بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ معاہدہ 24 فروری 2024 کو نافذ العمل ہوا۔ معاہدے کے تحت، امریکہ بطور صدر اور ہندوستان بطور نائب صدر پر مشتمل ایک سپلائی چین کونسل (ایس سی سی) قائم کی گئی ہے۔ ا?ئی پی ای ایف کے شراکت دار عالمی جی ڈی پی کے تقریباً 40 فیصد، اور عالمی اشیا اور خدمات کی تجارت کا 28 فیصد نمائندگی کرتے ہیں، جو اسے بین الاقوامی تجارتی حرکیات کے لیے اہم بناتے ہیں۔ یہ معاہدہ فریقین کی معیشتوں میں کاروباری اداروں کے درمیان اقتصادی، کاروباری اور تجارتی تعلقات کو مضبوط بنانے اور اہم شعبوں میں سپلائی چین کی لچک کو بہتر بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ معاہدے کا ا?رٹیکل 6.10 ا?ئی پی ای ایف سپلائی چین کی لچک، کارکردگی، پیداواریت، پائیداری کی شمولیت وغیرہ کو بہتر بنانے کے لیے نجی شعبے کی شمولیت کی بھی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ معاہدے کا ا?رٹیکل 10 ا?ئی پی ای ایف کے شراکت داروں کے ذریعے قومی سلامتی، صحت عامہ اور حفاظت کو یقینی بنانے، یا اہم یا وسیع پیمانے پر اقتصادی رکاوٹوں کی روک تھام کے لیے اہم شعبوں یا اہم اشیا کی شناخت فراہم کرتا ہے۔ ہندوستان اہم شعبوں یا اہم اشیا کی شناخت کے لیے صنعت، اکیڈمی، ماہرین وغیرہ جیسے اسٹیک ہولڈروں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ ستمبر 2024 میں، واشنگٹن میں پہلی ایس سی سی میٹنگ کے نتیجے میں ایکشن پلان ٹیمیں تشکیل دی گئیں جو سیمی کنڈکٹر، اہم معدنیات اور کیمیکل جیسے اہم شعبوں پر توجہ مرکوز کرتی ہیں۔ میٹنگ میں، ہندوستان نے صحت کی دیکھ بھال/ فارما سیکٹر پر ایک مجوزہ ایکشن پلان ٹیم کی قیادت کرنے پر ا?مادگی ظاہر کی ہے۔ لاجسٹک اور سامان کی نقل و حرکت اور ڈیٹا اور تجزیات پر توجہ مرکوز کرنے والی دو ذیلی کمیٹیاں بھی تشکیل دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ گزشتہ دو سالوں میں محکمہ تجارت نے امریکہ کے ساتھ دو مفاہمت ناموں پر دستخط کیے ہیں: ایک سیمی کنڈکٹر کے شعبے میں اور دوسرا اہم معدنیات کے شعبے میں، یہ دونوں ہندوستان کی سپلائی کو محفوظ بنانے کی جانب ایک مضبوط قدم ہیں۔ کامرس اور صنعت کے مرکزی وزیر مملکت جناب جتن پرساد نے ا?ج لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں یہ معلومات فراہم کی ہے۔

ہندوستانی جہاز کے کپتان کو

برطانیہ میں میری ٹائم بہادری کا ایوارڈ سے نوازہ گیا

لندن، 3 دسمبر۔ ایم این این۔ کیپٹن اوبلاش راوت کو اس سال کے شروع میں بحیرہ احمر کے بچاو? مشن میں دکھائے گئے "غیر معمولی ہمت" کے لیے سمندر میں غیر معمولی بہادری کے لیے 2024 کا انٹرنیشنل میری ٹائم آرگنائزیشن ایوارڈ ملا ہے۔ پیر کی شام لندن میں آئی ایم او کے ہیڈ کوارٹر میں ایک ایوارڈ تقریب میں، راوت نے آئل ٹینکر مارلن لوانڈا کے عملے کی جانب سے یہ ایوارڈ قبول کیا، جسے جولائی میں باوقار میری ٹائم ایوارڈ کا فاتح قرار دیا گیا تھا۔

ضلع کے 9 اسمبلی حلقوں میں مہایوتی کے

امیدوار کامیاب ہوتے ہی ''ماموں'' ٹینشن فری!

ناندیڑ:3/دسمبر (ورقِ تازہ نیوز) ریاست بھر میں اسمبلی انتخابات منعقد ہوئے، جہاں مہا یوتی کے امیدواروں نے برتری حاصل کرتے ہوئے فتح حاصل کی۔ ناندیڑ ضلع کے 9 اسمبلی حلقوں میں بھی مہایوتی کے امیدوار کامیاب رہے۔ البتہ لوک سبھا کے ضمنی انتخاب میں معمولی فرق سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، جس کے باعث ''گڑھ آلا پن سنہہ گیلا (قلعہ فتح ہوا لیکن شیر چلا گیا)'' جیسی صورتحال پیدا ہوگئی۔ سابق وزیر اعلیٰ (ماموں) اشوک راؤ چوہان کے دور میں، جب وہ وزیر اعلیٰ تھے، ان کی مرضی کے مطابق 9 اسمبلی حلقوں میں امیدوار منتخب ہوئے تھے، جس کی وجہ سے ان کا پلڑا بھاری رہا تھا۔ کچھ ایسا ہی اس بار بھی دیکھنے کو ملا۔ ان کی بیٹی ایم ایل اے شری جیا سمیت مہا یوتی کے تمام امیدوار کامیاب ہونے پر ''ماموں'' کی پریشانی ختم ہونے کی بات ضلع میں موضوعِ بحث بنی ہوئی ہے۔ ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ اور موجودہ رکن راجیہ سبھا اشوک راؤ چوہان کے بھارتیہ جنتا پارٹی میں شامل ہونے کے بعد انہیں فوری طور پر راجیہ سبھا کی امیدواری دی گئی۔ اس سے امید کی جا رہی تھی کہ ناندیڑ ضلع سے بی جے پی کا لوک سبھا کا امیدوار کامیاب ہوگا۔ لیکن ان کے شامل ہونے کے بعد زیادہ وقت نہیں گزرا تھا اور ریاست میں اس وقت مہاوکاس اگھاڑی کا اثر نمایاں تھا۔ ساتھ ہی، اس وقت ''جرانگے فیکٹر'' بھی کام کر رہا تھا، جس کے باعث لوک سبھا امیدوار کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم، چوہان نے اسمبلی انتخابات میں انتہائی محتاط انداز میں قدم اٹھائے اور حکمتِ عملی اپنائی۔ ان کی بیٹی ایڈوکیٹ شری جیا کی کامیابی پر شک ظاہر کیا جا رہا تھا۔ ہر صورت میں شری جیا کو شکست دینے کے لیے مہاوکاس اگھاڑی کے تمام رہنماؤں نے کوششیں کیں۔ تلنگانہ سے بھی مدد فراہم کی گئی، لیکن اشوک راؤ چوہان کی باریک بینی سے کی گئی منصوبہ بندی کی وجہ سے آخرکار شری جیا کامیاب ہوئیں۔ یہی نہیں بلکہ ضلع کے 9 اسمبلی حلقوں میں مہایوتی کے تمام امیدوار کامیاب رہے۔ لوک سبھا ضمنی انتخاب کے امیدوار ڈاکٹر سنتوک ہمبرڈے بھی کامیاب ہو سکتے تھے، لیکن انہوں نے 9 اسمبلی حلقوں میں مہایوتی کے امیدواروں کی انتخابی مہم پر توجہ دی اور خود صرف چند حلقوں میں مہم چلائی۔ اگرچہ وہ معمولی فرق سے ہار گئے، لیکن بی جے پی رہنماؤں نے اس شکست کو زیادہ سنجیدگی سے نہیں لیا۔ 9 اسمبلی حلقوں میں مہایوتی کے تمام امیدواروں کی کامیابی سے اشوک راؤ چوہان کی ریاست اور مرکز میں اہمیت مزید بڑھ گئی۔ اس کے پیش نظر انہیں جلد ہی مرکزی کابینہ میں وزارت ملنے کی توقع ظاہر کی جا رہی ہے۔ چوہان نے بھوکر کے علاوہ حدگاؤں، دیگلور، اور نائیگاؤں میں بھی رابطے کیے تاکہ مہایوتی کے امیدوار کامیاب ہو سکیں۔ حدگاؤں کے تامسہ میں انہوں نے عوامی اجلاس بھی منعقد کیا، جس کا مثبت اثر پڑا اور مہایوتی کے امیدوار بابوراؤ کوہلیکر کامیاب ہوئے۔ دیگلور حلقہ میں بھی ان کا منتخب کردہ امیدوار کامیاب ہوا۔ بھوکر حلقہ میں چونکہ ان کی بیٹی امیدوار تھیں، اس لیے انہوں نے زیادہ وقت وہیں دیا۔ دیگر 6/ اسمبلی حلقوں پر بھی ان کی گہری نظر تھی، جہاں مہایوتی کے امیدوار کامیاب ہوئے۔ اس کامیابی کے بعد مہاوکاس اگھاڑی کے رہنماؤں نے ضلع میں آ کر اشوک راؤ چوہان پر تنقید کی، لیکن چوہان نے کوئی جواب نہیں دیا۔ فتح کے بعد انہوں نے مہاوکاس اگھاڑی کو سخت جواب دیا اور اپنی بیٹی کی کامیابی کے جشن میں اہلِ خانہ کے ساتھ موسیقی کی دھن پر رقص کیا۔ اس لیے کہا جا رہا ہے کہ سابق وزیر اعلیٰ عرف ''ماموں'' اب ''ٹینشن فری'' ہو چکے ہیں۔

ڈاکٹر راج رتن امبیڈکر سمیت 17 افراد کو بری کیا گیا

ناندیڑ:3۔ ڈسمبر (ورق تازہ نیوز) جج سی وی مراٹھے نے دس سال قبل ہوئے اسمبلی انتخابات کے دوران مار پیٹ کے معاملے میں ڈاکٹر راج رتن امبیڈکر سمیت 17 لوگوں کو بری کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس معاملے میں مزید جانکاری یہ ہے کہ دس سال قبل ہوئے اسمبلی انتخابات میں جب راج رتن امبیڈکر ناندیڑ شمالی حلقہ سے امیدوار تھے، مقامی غنڈوں نے 2 اکتوبر 2014 کو پورنیمان نگر میں منعقدہ انتخابی مہم میں خلل ڈالا۔ ڈاکٹر راجرتنا امبیڈکر، پروفیسر۔ ولاس کھرات، ایڈووکیٹ۔ پروفیسر راہول انگلے، ایڈووکیٹ نکھل واگھولے اور دیگر کارکنوں کو مارا پیٹا گیا۔ اس صورت میں جب وہ شکایت درج کرانے ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن گئے تو ایئرپورٹ تھانے میں شکایت کرنے والے تمام 1 7 کارکنوں کے خلاف دفعہ 294,504,506 395,511,452,353,143,147,149,186,332, کے تحت سنگین مقدمہ درج کر کے انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ 199 / 2016 حکومت مہاراشٹر بمقابلہ راجرتن امبیڈکر اور دیگر۔ جسٹس سی وی مراٹھے نے حال ہی میں عدالت کو یہ بتانے کے بعد تمام 17 افراد کو بری کرنے کا حکم دیا ہے کہ کس طرح اس معاملے میں پولیس کی طرف سے لگائے گئے تمام الزامات بے بنیاد ہیں۔ Delmade Adv.Sangmeswar نے دس سال تک جاری رہنے والے اس کیس میں راجارتنا امبیڈکر اور دوسروں کی طرف سے دلائل دیے۔ عدالت میں پیش ہونے والی تمام شہادتوں اور شواہد کی مکمل تصدیق کے بعد عدالت نے ایک بھی الزام ثابت نہ ہونے کی وجہ سے تمام کو بری کرنے کا حکم دیا ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے

محکمہ داخلہ کے جائزہ اجلاس کی صدارت کی

سرینگر۔ 3 دسمبر۔ ایم این این۔ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج راج بھون میں محکمہ داخلہ کے کام کاج کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ چیف سکریٹری، شری اتل ڈلو؛ پرنسپل سکریٹری، ہوم، شری چندر کر بھارتی؛ ڈی جی پی شری نلین پربھات؛ ڈی جی پی جیل خانہ جات، شری دیپک کمار، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری، ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری؛ آئی جی پی کشمیر، شری ودھی کمار بردی اور جموں و کشمیر پولیس کے دیگر سینئر افسران بھی میٹنگ میں موجود تھے۔ چیئر کو سیکورٹی سے متعلق اخراجات، افرادی قوت کی پوزیشننگ، انفراسٹرکچر ورکس، اور ہوم اور ماتحت محکموں بشمول جموں و کشمیر پولیس، جیل خانہ جات، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، ہوم گارڈز، ایس ڈی آر ایف، پراسیکیوشن اور فرانزک سائنسز کے دیگر اہم امور کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سیکورٹی اور امن و امان سے متعلق چیلنجوں سے موثر طریقے سے نمٹنے کے لیے پولیس اور اس سے منسلک اداروں کو جدید اور مضبوط بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ ایس آر ای اور پی ایم ڈی پی کے تحت تمام پراجیکٹس کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ میٹنگ میں موثر جیل مینجمنٹ، انسانی وسائل اور اندرونی سلامتی اور فوجداری نظام انصاف سے متعلق دیگر امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

عالمی یوم معذورین کے موقع پر

کلکٹر کے ہاتھوں ریلی کا افتتاح

پربھنی:3/دسمبر (ورقِ تازہ نیوز) عالمی یوم معذورین کے موقع پر منعقدہ ریلی کا افتتاح آج کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے کے ہاتھوں کلکٹر آفس میں سبز جھنڈی دکھا کر کیا گیا۔ پربھنی ضلع کے تمام معذورین کے اسکولوں، ان کے طلبہ اور عملے کی جانب سے آج ایک ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر محترمہ نتیشا ماتھر، ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر محترمہ انورادھا ڈھالکری، ضلع سوشل ویلفیئر آفیسر ایس۔ کے۔ بھوجنے سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔ یہ ریلی ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے مجسمے، وساوا کارنر، نارائن چال کارنر، ضلع پریشد کی نئی عمارت، مہاتما جیوتی باپھولے کے مجسمہ سے ہوتی ہوئی پریہ درشنی اندرا گاندھی اسپورٹس کمپلیکس پر اختتام پذیر ہوئی۔ ضلع کی معذورین کی تنظیموں کے تمام نمائندے موجود تھے۔ پروگرام کی کامیابی کے لیے معذورین کے اسکولوں کے طلبہ اور عملے نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

ناندیڑ مراٹھی پترکار سنگھ [illegible] صحافیوں کیلئے طبی [illegible] چیک اپ کیمپ [illegible] پترکار سنگھ کے ضلع صدر روپ جاوانی کے ایڈیٹر گوردھن بیانی ڈپٹی کمشنر اجیت پال سنگھ سندھو کے علاوہ دیگر صحافی موجود تھے۔

بحریہ اور ساحلی سلامتی کو فروغ دینے کیلئے

21,772 کروڑ روپے کے دفاعی حصول کو منظوری

نئی دلی۔3 ? دسمبر۔ ایم این این۔ یوم بحریہ (4 دسمبر 2024) کے موقع پر، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی صدارت میں ڈیفنس ایکوزیشن کونسل نے کل 21,771 کروڑ روپے کی پانچ بڑی سرمایہ کے حصول کی تجاویز کے لیے اے او این کو منظوری دی۔ ان حصولیوں کا مقصد ہندوستان کی بحری اور ساحلی سلامتی کی صلاحیتوں کو بڑھانا ہے، دفاعی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کرنا ہے۔ منظوری کے ایک اہم حصے میں ہندوستانی بحریہ کے لیے 31 نئے واٹر جیٹ فاسٹ اٹیک کرافٹس کی خریداری شامل ہے۔ یہ تیز رفتار بحری جہاز بھارت کی وسیع ساحلی پٹی اور جزیرے کے علاقوں میں کم شدت والے میری ٹائم آپریشنز، نگرانی، اور تلاش اور بچاؤ مشن جیسے اہم کرداروں کے لیے ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ مزید برآں، وہ بحری قزاقی کے خلاف کارروائیوں میں اہم کردار ادا کریں گے۔ ہیملٹن واٹر جیٹس سے لیس NWJFACs، تیزی سے حرکت کرنے والے سطحی دستکاری کو روکنے اور انسداد اسمگلنگ، ماہی گیری کے تحفظ اور تیز رفتار ردعمل کی کارروائیوں میں مدد کرنے کے قابل ہوں گے۔ بحری جہازوں کو گارڈن ریچ شپ بلڈرز اینڈ انجینئرز کی طرف سے تعمیر کیے جانے کا امکان ہے، جس سے مقامی صلاحیتوں کو یقینی بنایا جائے گا۔ ڈی اے سی نے 120 فاسٹ انٹرسیپٹر کرافٹ کی خریداری کی بھی منظوری دی۔ یہ دستکاری متعدد کردار ادا کرے گی جس میں اعلیٰ قیمت والے بحری اثاثوں جیسے کہ طیارہ بردار جہاز، تباہ کن اور آبدوزوں کی حفاظت شامل ہے۔ ان کی شمولیت سے ہندوستان کے ساحلی دفاعی ڈھانچے کو مزید تقویت ملتی ہے اور ساحلی پٹی کے ساتھ تیز، فیصلہ کن کارروائیوں کو انجام دینے کی بحریہ کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ بحریہ کے حصول کے علاوہ، ڈی اے سی نے MKI30-Su ہوائی جہاز کے لیے جدید الیکٹرانک وارفیئر سویٹ آلات کی خریداری کی منظوری دی، جس کو دشمن کے علاقے میں دشمن کے ریڈار اور ہتھیاروں کے نظام سے محفوظ رکھ کر ہوائی جہاز کو مو? ثر طریقے سے چلانے کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس جدید ٹیکنالوجی میں جیمنگ پوڈز اور اگلی نسل کا ریڈار وارننگ ریسیور شامل ہے۔

مہاپری نروان دن کے موقع پر

ناندیڑ۔ دادر کے درمیان خصوصی ٹرین

ناندیڑ:3/دسمبر (ورقِ تازہ نیوز) ساؤتھ سینٹرل ریلوے کی جانب سے مہاپری نروان دن کے موقع پر اضافی بھیڑ کو کم کرنے کے لیے ناندیڑ۔ دادر کے درمیان بغیر ریزرویشن والی خصوصی ٹرین چلانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔ ٹرین نمبر 07058 عادل آباد سے دادر کے درمیان 5/دسمبر کو چلے گی، جبکہ ٹرین نمبر 07057 دادر سے عادل آباد کے درمیان 7/دسمبر کو چلے گی۔ اس ٹرین کے کل 14 بغیر ریزرویشن والے ڈبے ہیں۔ مذکورہ ٹرین کا ٹائم ٹیبل ذیل میں اس کے اسٹاپس کے ساتھ منسلک ہے۔

معاشرے کو معذور افراد کو

بااختیار بنانے کے لیے پہل کرنی چاہیے: مینل کرنوال

ناندیڑ:3۔ ڈسمبر (ایجنسیز) ناندیڑ ضلع کونسل کی چیف ایگزیکٹو آفیسر منل کرنوال نے اپیل کی کہ معاشرے کو معذور افراد کے تئیں زیادہ حساس ہونا چاہیے اور ان کو بااختیار بنانے کے لیے پہل کرنی چاہیے۔ وہ ناندیڑ ضلع پریشد کے یشونت راؤ چوان ہال میں معذور افراد کے عالمی دن کے موقع پر منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کر رہی تھیں۔ یہ پروگرام ضلع پریشد کے محکمہ سماجی بہبود، مہاتما گاندھی سیوا سنگھ اور ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کے زیر انتظام دیویانگ بحالی مرکز کے زیر اہتمام منعقد کیا گیا تھا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی کے انچارج سکریٹری مہیش سوو جی، ماہر اطفال ڈاکٹر۔ آشیش اگروال، ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر سندیپ ملوڈے، ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ راج کمار ملوار، ریٹائرڈ سوشل ویلفیئر آفیسر باپو داساری، سماجی بہبود آفیسر ستیندر راالوار وغیرہ موجود تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں نے ضلع پریشد میں معذور ملازمین کی ترقی اور انہیں درپیش مشکلات کو دور کرنے کے لئے حساسیت سے کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں بھی معذور ملازمین کے حقوق اور ضروریات کو پورا کرنے کو ترجیح دی جائے گی۔ اس موقع پر انہوں نے معذوروں کے حقوق کے حوالے سے آئی اے ایس ٹریننگ کے دوران حاصل کی گئی تربیت کا بھی ذکر کیا۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر مینل کرنوال نے زور دے کر کہا کہ معاشرے کے ہر فرد کو معذوروں کی مدد کے لیے پہل کرنے کی ضرورت ہے اور معذوروں کی ضروریات کا خیال رکھنا ہر ایک کی ذمہ داری ہے۔ اس تقریب میں مہیش سوو جی نے معذور افراد کو عدالتی دفعات کے بارے میں جانکاری دی۔ اس کے علاوہ، ڈاکٹر۔ آشیش اگروال نے کونسلرز کو بتایا کہ معذور افراد کی زندگی میں کونسلنگ ایک اہم عنصر ہے۔ اس موقع پر سابق سماجی بہبود افسر باپو داساری نے بھی حاضرین کی رہنمائی کی۔ پروگرام کا تعارف سوشل ویلفیئر آفیسر ستیندر راالوار نے کیا۔ نتن نرمل نے نظامت کی اور کیلاس مورے نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام میں معذور سکولوں کے ملازمین اور ضلع کے معذور تنظیموں کے عہدیداروں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اسرائیلی اسٹارٹ اپس کو ہندوستان

کے کوانٹم مشن میں تعاون کرنے کی دعوت دی

نئی دلی۔ 3? دسمبر۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اسرائیلی سٹارٹ اپس کو مدعو کیا ہے، جو کوانٹم کمپیوٹنگ میں اپنے اوکین کام کے لیے جانا جاتا ہے، کو انڈین اداروں کے ساتھ شراکت داری کے لیے اہم کوانٹم ٹیکنالوجیز تیار کرنے کے لیے مدعو کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان اور اسرائیل اس ڈومین میں ایک دوسرے کی تکمیل کر سکتے ہیں- ہندوستان اپنی بڑی مارکیٹ، افرادی قوت اور مواقع کے ساتھ، اور اسرائیل اپنی جدید اختراع کے ساتھ اس پر پیش قدمی کر سکتے ہیں۔ وزیر نے یہ بات اسرائیلی وزیر اقتصادیات نیر برکت کے ساتھ بات چیت کے دوران کہی۔ ڈاکٹر سنگھ نے ہندوستان کے قومی کوانٹم مشن کی تبدیلی کی صلاحیت پر روشنی ڈالی، اس کا تصور ملک کی تکنیکی امنگوں کی بنیاد کے طور پر کیا۔ دونوں رہنماو?ں نے اسٹارٹ اپس، خاص طور پر خلائی اور کوانٹم ٹیکنالوجی میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے زراعت اور صحت کے شعبوں میں مشترکہ اختراعی اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ دورے پر آئے ہوئے اسرائیلی وزیر کے ہمراہ ایک اعلیٰ سطح کا سرکاری وفد بھی تھا۔ ہندوستان کے قومی کوانٹم مشن کا مقصد مواصلات، خفیہ نگاری اور کمپیوٹنگ جیسے شعبوں کو تقویت دینے کے لیے کوانٹم ٹیکنالوجیز کا استعمال کرنا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے نوٹ کیا، باہمی فائدے کے لیے اپنے تجربے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، اہم ٹیکنالوجیز کو مشترکہ طور پر تیار کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کے خلائی ماحولیاتی نظام میں قابل ذکر نمو پر زور دیا، خلائی آغاز میں اضافہ کو حکومت کی مستقبل کی پالیسیوں اور اقدامات سے منسوب کیا۔ خلائی شعبے کو نجی کھلاڑیوں کے لیے کھولنے کے بعد سے، اس ڈومین میں اسٹارٹ اپس کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے، جو کہ عالمی خلائی ٹیکنالوجی کے مرکز کے طور پر ہندوستان کے بڑھتے ہوئے کردار کی عکاسی کرتا ہے۔ "اسرائیلی خلائی اسٹارٹ اپس کے پاس اپنے ہندوستانی ہم منصبوں کے ساتھ تعاون کرنے کی بے پناہ صلاحیت ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔